فہرست عام فہم

مدد دینے والی جلد ذہن نشین ہونے مطالب

ایکٹ نمبر ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ع یعنی

قانون مالگزاری ممالک مغربی و شمالی مین

خلاصہ کی ہوئی قوانین کے ماہر جناب منشی رائے آنند کشور صاحب ڈپٹی کلکٹر

بہادر ضلع میرٹھ اور وایس پریسیڈنٹ ڈیبیٹنگ سوسائٹی میرٹھ کی

کمال تصحیح اور تنقیح کے ساتھ

مطبع مجتبائی کشور ہند میرٹھ بنادر دروازہ مین سید جمیل الدین نے چھاپی

ایکٹ ۱۹ ۱۸۷۳ء

ایکٹ مالگزاری اراضی ممالک مغربی وشمالی

ایکٹ بغرض اجتماع و ترمیم قوانین مالگزاری اراضی
و اختیار عہدہ داران مال ممالک مغربی وشمالی

فصل ۱

مراتب ابتدائی

دفعہ ۱ ممالک مغربی وشمالی کا قانون مالگزاری اراضی مصدرہ ۱۸۷۳ء - یہ ایکٹ تمام مغربی وشمالی مین سوائے اضلاع مندرجہ ضمیمہ اول ایکٹ ہذا کے متعلق ہوگا لیکن گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ کسی اضلاع استثنائی سے بھی متعلق کردے۔

دفعہ ۲ ایکٹ و قوانین مندرجہ ضمیمہ دوم ایکٹ ہذا اس ایکٹ سے منسوخ ہوے تمام کارروائی جو کسی ایکٹ یا قانون منسوخہ سے مرجوعہ حال ہو وین موجب ایکٹ ہذا منفصل ہونگی بجز اسکے کہ ڈگری صادر ہوچکی ہو یا اپیل رجوع کیا گیا ہو۔

دفعہ ۳ لفظ محال سے مراد ہے

(الف) محال وہ رقبہ ہے جسپر واسطے مالگزاری کا اقرارنامہ جدا لکھا جاوے اور مسل بندوبست علیحدہ مرتب ہو

(ب) اور وہ رقبہ بھی ہے جسکی مالگزاری عطا یا منقطع کی گئی ہو اور مسل بندوبست جدا ہو۔

(۲) کلکٹر سے عہدہ دار اعلی مہتمم انتظام مالی ضلع مراد ہے (۳) کمشنر مہتمم انتظام مالی ایک قسمت کا ہے

(۴) لگان اُسے کہتے ہین جو اسامی اپنی حقیت مقبوضہ کی مالک زمین کو دے۔ (۵) لفظ سیر سے (الف) وہ اراضی ہے جو اُس ضلع کے پچھلے بندوبست مین بطور سیر لکھی گئی اور جب سے برابر لکھی چلی آتی ہو

(ب) یا وہ ہے کہ مالک خود اپنی مویشی وغیرہ سے یا بذریعہ اپنے ملازمون کے برابر بارہ برس سے کاشت کرتا رہا ہو (ج) وہ اراضی ہے جو از روے رواج دیہ بطور خاص حق مقبوضہ کسی شریک کے تسلیم

لی گئی ہو اور وارثان شرکا کے منافع یا اخراجات کی تقسیم مین اسی طور پر منصور ہوتی رہی ہو
(۶) لفظ مالیت سالانہ سے مراد دو چند تعداد مالگزاری یا در صورت بحال بندوبست تمرّری
یا معافی مالگزاری کے دو چند اُس تعداد کا ہے جو در صورت تشخیص جمع کے اُس محال پر دینی
پڑتی ہو (۷) لفظ ذمہ داری سے مراد وہ مواخذہ یا دعوی نسبت اراضی کے ہے جو معاہدہ خاص سے
سے پیدا ہوا ہو (۸) سال زراعتی یکم جولائی شروع اور ۳۰ جون کو آخر ہوتا ہے (۹) محکمہ مال
حکام بورڈ و صاحبان کمشنر و صاحبان کلکٹر و اسسٹنٹ کلکٹر و عہدہ داران بندوبست و اسسٹنٹ
عہدہ داران بندوبست و تحصیلداران مراد ہین (۱۰) لفظ اراضی معافی اُس سے مراد ہے کہ
جسپر مالگزاری سرکار کچھ نہ ہو (۱۱) بورڈ سے مراد صاحبان بورڈ ہین (۱۲) نابالغ ہے جسکی
عمر ۱۸ برس کی نہو گئی ہو۔

فصل ۲ تقرر و اختیارات عہدہ داران مال

دفعہ ۴ اعلی اختیار امور متعلقہ مالگزاری کا صاحبان بورڈ کو تحت گورنمنٹ مفوض ہے بقید
حکم گورنمنٹ ہر ضلع ماتحت اپنے مین اجلاس کر سکتے ہین اور اختیار کمشنری بھی اُنکو حاصل
ہون گے۔

دفعہ ۵ گورنمنٹ بورڈ کو منظوری گورنر جنرل مقرر و معزول کر سکتی ہے۔

دفعہ ۶ صاحبان بورڈ کو چاہیے کہ منظوری گورنمنٹ تقسیم کار کی اور تقسیم حصص ملکی
کی باہم کرین۔

دفعہ ۷ جو ڈگری یا حکم بتبعۂ اپیل یا حسب دفعہ ۳ و ۲ و ۴ و ۲ بورڈ کے سامنے پیش ہا
جاوے بلا اتفاق راے دو حاکمون کے وہ منسوخ یا تبدیل نہو گا۔

دفعہ ۸ امور غیر متعلقہ کار عدالت مین اگر صاحبان بورڈ مختلف الراے ہون تو بحضور
گورنمنٹ بھیجے ہین۔

دفعہ ۹ صاحبان صدر بورڈ یا کسی حاکم بورڈ نے اپنے محکمے کے کار غیر متعلقہ عدالت میں حکم
دیا ہو تو اُسکو تبدیل یا منسوخ کرین مگر جو ڈگری عدالتی ہو اُسکی نظر ثانی نہو گی جب تک
کوئی فریق ۹۰ دن کے اندر اور اگر وجہ معقول ہو تو زیادہ میعاد کے اندر درخواست کرے

ایکٹ ۱۹ ۱۸۷۳ء

ایکٹ مالگزاری اراضی ممالک مغربی و شمالی

ایکٹ بغرض اجتماع و ترمیم قوانین مالگزاری اراضی
و اختیار عہدہ داران مال ممالک مغربی و شمالی

فصل ۱

مراتب ابتدائی

دفعہ ۱ ممالک مغربی و شمالی کا قانون مالگزاری اراضی مصدرہ ۱۸۷۳ء - یہ ایکٹ تمام ممالک مغربی و شمالی مین سوائے اقطاع مندرجہ ضمیمہ اول ایکٹ ہذا کے متعلق ہوگا لیکن گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ کسی اقطاع استثنائی سے بھی متعلق کردے۔

دفعہ ۲ ایکٹ و قوانین مندرجہ ضمیمہ دوم ایکٹ ہذا اس ایکٹ سے منسوخ ہوئے تمام کارروائی جو کسی ایکٹ یا قانون منسوخہ سے مرجوعہ حال ہو وین بموجب ایکٹ ہذا منفصل ہونگی بجز اسکے کہ ڈگری صادر ہوچکی ہو یا اپیل رجوع کیا گیا ہو۔

دفعہ ۳ لفظ محال سے مراد۔

(الف) محال وہ رقبہ ہے جس پر اسے مالگزاری کا اقرارنامہ جدا لکھا جاوے اور مسل بندوبست علیحدہ مرتب ہو

(ب) اور وہ رقبہ بھی ہے جسکی مالگزاری عطا یا منقطع کی گئی ہو اور مسل بندوبست جدا ہوئے

(۲) کلکٹر سے عہدہ دار اعلی مہتمم انتظام مالی ضلع مراد ہے (۳) کمشنر مہتمم انتظام مالی ایک قسمت کا

(۴) لگان اُسے کہتے ہین جو اسامی اپنی حقیت مقبوضہ کی مالک زمین کو دے۔ (۵) لفظ سیر (الف) وہ اراضی ہے جو اُس ضلع کے پچھلے بندوبست مین بطور سیر لکھی گئی اور جب سے برابر لکھی جاتی ہے (ب) یا وہ ہے کہ مالک خود اپنی مویشی وغیرہ سے یا بذریعہ اپنے ملازمون کے برابر بارہ برس سے کاشت کرتا رہا ہو (ج) وہ اراضی ہے جو از روئے رواج دیہ بطور خاص حق مقبوضہ کسی شریک کے تسلیم

لی گئی ہو اور وارثان شرکاء کے منافع یا اخراجات کی تقسیم مین اسی طور پر منصور ہوتی رہی ہو
؛ لفظ مالیت سالانہ سے مراد دوچند تعداد مالگزاری یا درصورت محال بندوبست تمراری
یا معافی مالگزاری کے دوچند اُس تعداد کا ہے جو درصورت تشخیص جمع کے اُس محال پر دینی
پڑتی ہو (۷) لفظ ذمہ داری سے مراد وہ مواخذہ یا دعوی نسبت اراضی کے ہے جو معاہدہ خاص
سے پیدا ہوا ہو (۸) سال زراعتی یکم جولائی شروع اور ۳۰ جون کو آخر ہوتا ہے (۹) محکمہ مال
حکام بورڈ و صاحبان کمشنر و صاحبان کلکٹر و اسسٹنٹ کلکٹر و عہدہ داران بندوبست و اسسٹنٹ
عہدہ داران بندوبست و تحصیلداران مراد ہین (۱۰) لفظ اراضی معافی اُس سے مراد ہے کہ
جسپر مالگزاری سرکار کچھ نہ ہو (۱۱) بورڈ سے مراد صاحبان بورڈ ہین (۱۲) نابالغ وہ ہے جسکی
عمر ۱۸ برس کی نہو گئی ہو۔

فصل ۲ تقرر و اختیارات عہدہ داران مال

دفعہ ۴ اعلی اختیار امور متعلقہ مالگزاری کا صاحبان بورڈ کو تحت گورنمنٹ مفوض ہے بقید حکم گورنمنٹ ہر ضلع ماتحت اپنے مین اجلاس کر سکتے ہین اور اختیار کمشنری بہی اُنکو حاصل ہونگے۔

دفعہ ۵ گورنمنٹ بورڈ کو منظوری گورنر جنرل مقرر و معزول کر سکتی ہے۔

دفعہ ۶ صاحبان بورڈ کو چاہیے کہ منظوری گورنمنٹ تقسیم کار کی اور تقسیم حصص ملکی کی باہم کرین۔

دفعہ ۷ جو ڈگری یا حکم بصیغہ اپیل یا حسب دفعہ ۲۳ و ۲۴ و ۲۵ بورڈ کے سامنے پیش کیا جاوے بلا اتفاق راے دو حاکمون کے وہ منسوخ یا تبدیل نہو گا۔

دفعہ ۸ امور غیر متعلقہ کار عدالت مین اگر صاحبان بورڈ مختلف الراے ہون تو بحضور گورنمنٹ بہیجدین۔

دفعہ ۹ صاحبان صدر بورڈ یا کسی حاکم بورڈ نے اپنے محکمہ کے کار غیر متعلقہ عدالت مین حکم دیا ہو تو اُسکو تبدیل یا منسوخ کرتین مگر جو ڈگری عدالتاً کی ہو اُسکی نظر ثانی نہو گی جب تک کوئی فریق ۹۰ دن کے اندر اور اگر وجہ معقول ہو تو زیادہ میعاد کے اندر درخواست کرے

ایک حاکم بورڈ کو اختیار نہین ہے کہ کسی حکم کو تبدیل یا منسوخ کرے۔

دفعہ ۱۰ گورنمنٹ کو اختیار رہے کہ کسی حاکم بورڈ کو اجازت دے کہ وہ واحد تمام کام بورڈ کے انجام دے۔

دفعہ ۱۱ کمشنران قسمت کا تقرر بورڈ سے ہوگا۔

دفعہ ۱۲ تقرر کلکٹر ضلع اور اسسٹنٹ کلکٹر ضلع کا لوکل گورنمنٹ سے ہوگا اور یہ بھی اختیار رہے کہ کسی اسسٹنٹ کلکٹر مہتمم حصہ ضلع کو اختیار کلکٹر ضلع کے دے مگر تمام اختیار تحت نگرانی کلکٹر ضلع ہون گے۔

دفعہ ۱۳ اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول و درجہ دوم لوکل گورنمنٹ مقرر کرے گی وہ سب تحت کلکٹر ضلع ہون گے۔

دفعہ ۱۴ لوکل گورنمنٹ کو وقتاً فوقتاً اختیار رہے کہ قسمت ضلع یا تحصیل کے حدود بدلتی رہے تمام تحصیل حصہ ضلع مقرر ہون گی۔

دفعہ ۱۵ لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ کسی اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول کو ایک یا کئی حصہ ضلع کا اہتمام سپرد کرے اور کسی وقت بدل دے ایسا اسسٹنٹ کلکٹر مہتمم حصہ ضلع کہلائیگا اور وہ تحت اہتمام کلکٹر ضلع کے اختیارات حسب ایکٹ ہذا یا کسی قانون مجریہ وقت کے عمل بین لادیگا لوکل گورنمنٹ اپنے اختیارات مفوضہ حسب دفعہ ہذا کلکٹر ضلع کو سپرد کرتی رہے یا مسترد کرے۔

دفعہ ۱۶ ہر عہدہ دار حصہ ضلع ماتحت اسسٹنٹ کلکٹر مہتمم حصہ ضلع کے (اگر کوئی ہو) رہیگا اور کلکٹر ضلع مسیر تمام اہتمام رکھے گا۔

دفعہ ۱۷ لوکل گورنمنٹ کو اختیار رہے کہ اختیارات حسب ایکٹ ہذا کسی عہدہ کے نام سے عموماً کسی عہدہ سے متعلق کرے۔

دفعہ ۱۸ کلکٹر ضلع یا اسسٹنٹ کلکٹر مہتمم حصہ ضلع یا عہدہ دار مہتمم بندوبست کو جائز ہے کہ کسی مقدمہ یا قسم مقدمات کو تحقیقات یا فیصلہ کے لئے اپنے محکمہ سے کسی ماتحت کے محکمہ مین جو فیصلہ کا مجاز ہو بھیجدے یا کسی ماتحت کے محکمہ سے اٹھا کے خود فیصلہ کرے یا دوسرے کے سپرد واسطے فیصلہ کے کرے۔

دفعہ ۱۹ لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ اختیارات مفوضہ کی تبدیل یا تنسیخ کرے۔

دفعہ ۲۰ اگر کلکٹر ضلع فوت یا اپنے کام کے لایق نہ رہے تو تا تقرر دوسرے کے وہ عہدہ دار جو چند روزہ ضلع کا انتظام بطور حاکم اعلی کرتا ہے کلکٹر تصور کیا جائیگا۔

دفعہ ۲۱ جس کسی کو ملازمت سرکار اختیارات حسب ایکٹ ہذا دیے گئے ہون تو بحالت تبدیلی وہ دوسرے ضلع مین بھی وہی اختیارات عمل مین لاویگا بشرطیکہ لوکل گورنمنٹ اور کسی قسم کا حکم نہ دے۔

دفعہ ۲۲ تحصیلدارون کو صاحبان بورڈ برعایت قواعد منظور شدہ گورنمنٹ حسب دفعہ ۲۵۷ کے مقرر کرین گے۔

دفعہ ۲۳ کلکٹر ضلع کو منظوری بورڈ حلقہ بندی پٹواریان کا اختیار ہے مگر وہ حلقہ بندی بلا منظوری بورڈ قطعی نہوگی۔

دفعہ ۲۴ ہر حلقہ مین خواہ وہ مالگزاری سرکار ہو یا نہو ایک پٹواری مقرر ہوگا۔

دفعہ ۲۵ جب کسی حلقہ مین پٹواری نہو تو مالکان حلقہ کسی کو اس عہدہ پر نامزد کرین اور کلکٹر ضلع یا اسسٹنٹ کلکٹر کے حضور سے تقرر ہو سکتا ہوگا۔

دفعہ ۲۶ اگر مالکان حلقہ کا اتفاق کسی کے نامزد کرنے پر نہو تو حسب رواج مروجہ یا کثرت رائے باعتبار جمع کے پٹواری مقرر ہوگا محال خاص تحصیل اور کورٹ آف وارڈس مین صاحب کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر مالک محال تصور کیا جاوے گا۔

دفعہ ۲۷ اگر مالکان حلقہ مابین پندرہ دن کے پٹواری نامزد نکرین تو کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر اطلاعنامہ میعادی پندرہ دن انکے نام جاری کریگا اگر اس میعاد مین بھی پٹواری مقرر نکرین تو کلکٹر ضلع یا اسسٹنٹ کلکٹر خود مقرر کردیگا۔

دفعہ ۲۸ اگر وہ شخص نالایق ہووے جسکو مالکان نے نامزد کیا ہووے تو مقرر نہوگا اور بعد اطلاعدہی تا منظوری اس شخص کے جو لایق آدمی مقرر نکرین تو کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر خود کسیکو مقرر کریگا مگر ترجیح اسکو ہوگی جو خاندان پٹواری سابق سے لایق انصرام کام کے ہو۔

دفعہ ۲۹ ایک شرح بحکم کلکٹر ضلع ہر پٹواری کے حلقہ کے تمام محالون کی مالیت سالانہ پر

مقرر کیجاوے گی اسمین سے تنخواہ پٹواری و اخراجات نگرانی کاغذات پٹواری اور انکی ترتیب
کے واسطے جو عملہ زاید مقرر ہو ادا کی جایگی۔

دفعہ ۳۰ تعداد شرح کی باتباع حکم گورنمنٹ بورڈ مقرر کرینگے مگر وہ شرح محال کی مالیت سالانہ
پر فیصدی ۶ سے زیادہ نہو گی تعین اسکا بندوبست میعادی مین تا میعاد بندوبست اور
اضلاع بندوبست استمراری مین ۳۰ برس تک ہوگا۔

دفعہ ۳۱ شرح مذکور مثل باقیات مالگزاری وصول کیجاوے گی ہمراہ مالگزاری کی۔

دفعہ ۳۲ تعداد تنخواہ پٹواریان صاحبان بورڈ بمتابعت حکم گورنمنٹ مقرر کرتے رہینگے

دفعہ ۳۳ ہر تحصیل مین ایک یا دو قانونگو واسطے نگرانی کاغذ پٹواری مقرر ہونگے
جب عہدہ قانونگو خالی ہو اسکے خاندان مین سے جو لایق ہو مقرر ہوگا۔ اگر لایق نہو تو جو پٹواری
لایق ہو۔ اگر پٹواری لایق نہو تو جو آدمی لایق اس کام کے ہو۔

دفعہ ۳۴ تنخواہ قانونگویان لوکل گورنمنٹ مقرر کرتی رہے گی۔

دفعہ ۳۵ قانونگو و پٹواری ملازم سرکار متصور ہونگے اور دفتر انکا دفتر سرکاری اور مال سرکار متصور ہوگا

فصل ۳ بندوبست

دفعہ ۳۶ جب گورنمنٹ کسی ضلع یا رقبہ اراضی کو قابل بندوبست تصور کرے یا کسی ضلع
یا رقبہ کا صرف کاغذ حقوق مرتب کرانا چاہے تب ایک اشتہار جاری کرے گی

دفعہ ۳۷ تاریخ اشتہار سے تا تاریخ اشتہار ثانی جو واسطے ختم ہونے کار بندوبست کے
اعلان کیا جایگا ہر رقبہ اراضی زیر بندوبست سمجھا جایگا اور ہر رقبہ یا ضلع جو وقت نفاذ
ایکٹ ہذا زیر بندوبست ہے بلا صدور اشتہار دفعہ ۳۶ زیر بندوبست متصور ہوگا۔

دفعہ ۳۸ لوکل گورنمنٹ کو درباب تقرر صاحب مہتمم بندوبست اور انکی اسسٹنٹونکے حسب قدر
مناسب جانین وقتاً فوقتاً اختیار حاصل ہے۔

دفعہ ۳۹ لوکل گورنمنٹ نواب گورنر جنرل سے منظوری قواعد تجویز جمع مالگزاری کی
حاصل کیا کرین۔

دفعہ ۴۰ جب کوئی ضلع یا جزو ضلع زیر بندوبست ہو عہدہ دار بندوبست کو اختیار ہے

کہ مالکان اراضی کو بذریعہ اشتہار طلب کرین اور اوس مین لکھا جایگا کہ نشانات حدبندی جو عہدہ دار کی راے مین مناسب ہون محالون یا کہیتون یا حدود کے تعین کے لئے بندرہ دن کے اندر قایم کئے جاین اگر اندر میعاد تعمیل نہو حاکم خود حدبندی قایم کرا دے۔ اور اوسکا خرچ مثل بقایا مالگذاری وصول کرے جب کسی حدبندی کا تنازعہ ہووے تو فیصلہ قبضہ پر یا پنچایت مقرر کرے۔

دفعہ ۱ تمام عہدہ داران بندوبست و مہتمم پیمایش صیغہ مال اور اونکے نایب اور ملازم اور کارندے اور مزدور وہ تمام افعال جو کسی غرض متعلقہ بندوبست یا پیمایش کے لئے ضروری ہون عمل مین لا سکتے ہین۔

دفعہ ۲ عہدہ داران بندوبست واسطے حاضر کرانے اشخاص اور پیش کرانے دستاویزات کے جو اونکے قبضہ مین ہے اختیار رکہتے ہین۔

دفعہ ۳ بندوبست مالک اراضی کے ساتہ یا جس حال مین کہ مالک نے قبضہ اپنی اراضی کسی مرتہن یا بیع مشروط کے لینے والے کو منتقل کردیا ہو تو اوس مرتہن یا مشتری کے ساتہ ہوگا۔

دفعہ ۴ جب کئی اشخاص مالک ایک محال کے ہون تو عہدہ دار بندوبست کو اختیار ہے کہ سب کے ساتہ یا قایم مقامون کے ساتہ حسب رواج بندوبست کرے۔

دفعہ ۵ جب عہدہ دار بندوبست تشخیص جمع مطابق دفعہ ۲۵ لکہے تو معرفت کمشنر کے بورڈ مین بہیجدے بعد پہنچنے حکم بورڈ کے جنکے ساتہ بندوبست عمل مین آے تو اوسکو مطلع کرے۔

دفعہ ۶ بحالت رضامندی اشخاص جنکے ساتہ بندوبست ہووے تشخیص مجوزہ سے اونکے قایم مقام مستوجب ادا ے جمع کے ہون گے اگر کسی حال مین چند شریک یا حصہ دار قبضہ رکہتے ہون تو عہدہ دار بندوبست جمع مشخصہ کو اون اراضیات مقبوضہ پر تقسیم کردے۔

دفعہ ۷ جس محال مین حسب رواج اراضی یا تعداد مالگذاری جو ذمہ ہر ایک شریک کے ہو اور ہمیشہ تقسیم ہوا کرتی ہو حسب گذرنے درخواست عہدہ دار بندوبست اوسی طور پر تقسیم کرے۔

دفعہ ۸ بحالت نامنظور کرنے جمع مجوزہ کے بمیعاد ۳۰ یوم منظوری صاحبان اوس محال پندرہ سال کے واسطے مستاجری پر دیا جایگا اور اصل مالک کا مالکانہ فیصدی کم از کم یا زیادہ پندرہ

روپیہ سے مقرر نہوگا۔

دفعہ ۴۹ اگر محال پٹی داری یا پٹی داری غیر مکمل ہین بعض شرکا جمع مجوزہ سے انکار کرین تو وہ پٹی حسب دفعہ ۴۸ مستاجری دیجایگی مگر پٹہ مستاجری پہلے اُن شرکا کو دیا جاویگا جو جمع قبول کرین۔

دفعہ ۵۰ جو مالک حسب دفعہ ۴۸ یا ۴۹ بندوبست سے خارج کیا جاوے وہ اپنی سیر کی بابت اسامی ساقط الملکیت ہوگا اور مہتمم بندوبست اُسکی اراضی سیر کا لگان مقرر کردیگا۔

دفعہ ۵۱ تعداد مالکانہ جو حسب دفعہ ۴۸ یا ۴۹ کسی مالک مندرجہ دفعہ ۵۰ کے واسطے مقرر کیا جاوے جمع مجوزہ عہدہ دار بندوبست پر صہ سیکڑہ سے کم اور ۱۵ سے زیادہ نہو۔

دفعہ ۵۲ بعد منقضی ہونے میعاد معینہ دفعہ ۴۸ کلکٹر ضلع اُس شخص سے جو مستحق ہو ضلع کے بندوبست کی میعاد باقیماندہ کے لئے بندوبست منظور کرنے کو کہیگا اگر وہ شخص انکار کرے تو کلکٹر کیفیت معرفت کمشنر بورڈ مین بھیجیگا جس مدت تک صاحبان بورڈ ہدایت کرین بندوبست سے خارج کیا جاویگا مگر وہ میعاد بندوبست کی میعاد سے زیادہ نہو وسے حسب دفعہ ۵۱ مستحق پانے مالکانہ کا بدستور رہیگا اور اُسکی اراضی سیر کی بابت بطور اسامی ساقط الملکیت کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر لگان تجویز کریگا۔

دفعہ ۵۳ جب چند اشخاص کسی محال مین حقوق ملکیت جداگانہ موروثی اور قابل انتقال رکھتے ہون اور وہ حقیتین اقسام جداگانہ کی ہون حاکم بندوبست امورات ذیل کی تجویز کرے۔

(الف) کسکے ساتھ بندوبست کیا جاوے۔

(ب) جتنے اشخاص حقیت جداگانہ رکھتے ہین اُنپر محال کا منافع خالص تا میعاد بندوبست کس حساب سے تقسیم کیا جاوے۔

دفعہ ۵۴ اگر کسی محال مین جس سے احکام دفعہ ۵۳ متعلق ہون چند مالک حقیت اعلی و ادنی رکھتے ہون تو بندوبست اوس شخص کے ساتھ ہو جو حقیت اعلے رکھتا ہے عہدہ دار بندوبست کو جایز ہے کہ مالک اعلی کی طرف سے شکمی بندوبست مالک ادنی اسکے ساتھ کرے

اور اُس بندوبست کی رو سے اُس مالک حقیت ادنیٰ پر لازم ہوگا کہ اُس محال کی بابت جسقدر مطالبہ سرکاری ہو مع اُس حصہ منافع محال کے جو حسب دفعہ ۳۵ مالک بالاتر کے واسطے قرار پایا ہو ادا کیا کرے مگر شرط یہ ہے کہ اگر مالک حقیت ادنیٰ ایسے شرائط بندوبست شکمی کو منظور نکرے تو محال تا میعاد بندوبست مالک حقیت اعلیٰ کو دیا جاے گا۔ اور ایسی صورت مین مالک حقیت ادنیٰ اُس اراضی کو (اگرچہ ہو) جسکی کاشت وہ خود بتاریخ انکار کرتا ہو بطور اسامی ساقط الملکیت کے اپنے قبضہ مین رکھیگا اور مالک حقیت اعلیٰ اُس قدر سالانہ حق مالکانہ اُسکو ادا کریگا جو تفاوت درمیان لگان معینہ اُسکی اراضی کے اور اُس لگان کے ہو جو کہ وہ مالک حقیت ادنیٰ کا درصورت ہونے ایسی اسامی کے جو مالک کی مرضی سے کاشت کرتی ہو مستوجب ادا کرنے کا ہوتا اُسکو ملا کر وہ حق مالکانہ اُس منافع کے حصہ کے ۲۲ سیکڑہ سے کم یا ۲۵ سیکڑہ سے زیادہ نہو جو کہ اُسکے واسطے حسب دفعہ ۳۵ قرار دیا۔

دفعہ ۵۶ اگر کسی محال مین ایسے اشخاص ہون جو قابض حقیت اُس قسم کے نہون کہ اُسکے قابض کو استحقاق بندوبست کا حاصل ہو تو عہدہ دار بندوبست ایسا انتظام کرے کہ اُن اشخاص کی حقیت موجودہ یا اُسکے بدل مساوی کے قبضہ کا تحفظ اُنکے واسطے ہو جاے۔

یہ امر حسب مفصلہ ذیل ہو سکتا ہے۔

(الف) یہ کہ مالکون کی طرف سے اُن اشخاص کے ساتھ بابت اُن اراضیات کے جو کہ فی الواقع اُنکے قبضہ مین ہون (ب) اُن محالات مین جنکا قبضہ مثل جایداد غیر منقولہ مشترکہ کے ہو اور جس حال مین کہ وہ حقوق یہ ہون کہ اسامیون سے کسی قدر روپیہ یا حصہ پیداوار زراعت لیا جاتا ہو تو اُسکی بجاے محال کے کسی حصہ مین جسکا منافع عہدہ دار بندوبست کی راے مین مساوی اُس روپیہ یا حصہ کے ہو حق ملکیت اُسکو دیا جاے (ج) یا ایسے کسی اور طور پر جس سے اشخاص متذکرہ ضمن اول دفعہ ہذا کو اُنکی حقوق موجودہ یا اُنکے بدل مساوی کا تمتع حاصل ہو جاوے۔

دفعہ ۵۷ اگر اراضی افتادہ کسی حدود محال شخصہ مالگزاری کے اندر داخل ہووے اور کثیر المقدار ہو تو عہدہ دار بندوبست اوسکا بندوبست مالک محال کے نام تا میعاد بندوبست کردے اور اگر مالک محال اوسکا بندوبست اپنے نام کرانے سے انکار کرے تو عہدہ دار بندوبست حدبندی کرا کے اوسکا محال جدا گانہ تصرف گورنمنٹ قرار دے اور جو زر مالگزاری اوس اراضی سے حاصل ہو اوسپر فیصدی نہ پانچ روپیہ سے کم اور نہ دس روپیہ سے زیادہ مالکانہ مالک محال کا روپیہ مالگزاری سرکار پر مقرر کردے۔

دفعہ ۵۸ جو اراضی افتادہ کسی محال کی جزو نہو اور نہ بندوبست سابق مین کسی محال کے اندر داخل ہوئی ہو عہدہ دار بندوبست اوسکو ملکیت سرکار قرار دے کر ایک اشتہار میعادی تین ماہ اس غرض سے مشتہر کرے کہ اندر میعاد جسکو دعوی ہو پیش کرے یہ اشتہار محکمہ مال و تحصیل مین جہان اراضی مذکور واقع ہے آویزان ہوگا۔

دفعہ ۵۹ جو اشخاص کہ اوس اراضی افتادہ پر دعویدار ہون اونکو موجب ایکٹ ۲۳ سنہ ۱۸۶۳ع پیروی کرنی چاہیئے۔

دفعہ ۶۰ اگر کوئی شخص دعویدار نہین اراضی افتادہ کا نہو یا اوسکی نسبت یہ تجویز ہو کہ وہ ملکیت سرکار ہے اور مالک محال متصلہ یہ ثابت کردے کہ اوسکو وہ چرائی مویشی یا اغراض زراعت کے واسطے مستعمل کرتا رہا ہے تو عہدہ دار بندوبست اوس اراضی مین سے اوس غرض کے واسطے جسقدر ضروری متصور ہو اوس محال کے متعلق کردے اور باقی کی حدبندی کرا کر ملکیت سرکار قرار دے۔

دفعہ ۶۱ اگر حسب احکام ایکٹ ۲۳ سنہ ۱۸۶۳ع دعویدار بابت اوس اراضی کے ڈگری حاصل کرے تو عہدہ دار بندوبست حسب دفعہ ۵۷ عمل کرے۔

حقوق کے کاغذات کی مثل

دفعہ ۶۲ عہدہ دار ہر محال کے واسطے ایک مثل مرتب کرے اور اوسمین ایک فہرست مراتب ذیل کی شامل ہونی چاہیئے۔

الف تمام شرکا کی۔

(ب) تمام دیگر اشخاص یعنی دخیل جزو اراضی محال قابض حقیقت اراضی موروثی قابل انتقال جو لگان پاتا ہو۔

(ج) تفصیل اسکی کہ ہر ایک کس نوع اور کس قدر حقیقت رکھتا ہے۔

(د) تمام اشخاص قابضان اراضی معافی لگان یا معافی مالگزاری۔

دفعہ ۶۳ مسل بین تصریح مراتب ذیل بھی ہوگی۔ قابض اراضی بشرح لگان مقررہ ازرو عطیہ یا معاہدہ۔ یا بشرط ادا ے خدمت یا اور نہج پر قابض ہون۔ اسامیان محال کی ہر ایک کا نام اور ذات اور رقبہ اُنکی اراضی مقبوضہ۔ تمام شرائط قبضہ لکھنے چاہئین۔

دفعہ ۶۴ مسل بندوبست بین نام قابضان کا لکھا جایگا جو اشخاص بیدخل ہو وین اُنکو عہدہ دار بندوبست حکم دیگا کہ عدالت مناسب بین رجوع کرین۔

دفعہ ۶۵ عہدہ دار بندوبست انتظام مراتب ذیل جو باہمین برضامندی شرکا کیا گیا ہو قلمبند کریگا (الف) درباب تقسیم منافع کے۔ (ب) درباب تعین حصہ مالگزاری شرکا و ابواب و اخراجات دیہی (ج) درباب تحصیل کاشتکاران سے جو نمبردار یا شرکا کرین (د) اقساط لگان اور تاریخ اُنکی ادا ے کی (ہ) تمام دیگر امور جنکے قلمبند کرنے کی حسب قواعد مرتبہ موجب دفعہ ۵۷ کے اُسکو ہدایت ہو۔

دفعہ ۶۶ تمام ابواب جو اسامیون پر بابت اراضی اُنکی کاشت کے لگاے جاوین اُنمین روپیہ مالگزاری اور مالکانہ حسب دفعہ ۶۵ یا دیگر ابواب جو حسب رواج گانو لئے جاتے ہون اور لوکل گورمنٹ سے منظور ہوے ہون لگان مین شامل ہونگی اگر ابواب اس طرح قلمبند نہوت تو وہ عدالت دیوانی یا سررشتہ مال سے نہ دلاے جاوینگے۔

لوکل گورمنٹ کو جائز ہے کہ ابواب منظور شدہ کی تحصیل کی بابت شرائط جو مناسب درباب صفائی یا پولیس یا امور متعلقہ دیہ یا بازار یا میلہ جنکی بابت وہ ابواب لئے جاتے ہون مقرر کرتی رہی۔

دفعہ ۶۷ اگر عہدہ دار بندوبست کو معلوم ہو کہ کسی محال زیر بندوبست بین تنازع بابت امور مندرجہ دفعہ ۶۵ یا ۶۶ کے ہے تو اسکو جائز ہے کہ بلا استغاثہ کسی کی تحقیقات

و رتجویز اسکی بموجب دستور مروجہ موضع کے کرکے مسل مرتب کرے۔

دفعہ ۶۸ اسامیان متذکرہ دفعہ ۶۳ کی فہرست مین مراتب مفصلہ ذیل تحریر ہونگی (الف) قسم کا شتکار - یا اسامی شرح معین ہے - یا اسامی دخیلکار - یا غیر حقدار دخیلکار ہے (ب) لگان جسے اسامی و زمیندار اسوقت قبول کرے (ج) اگر اسامی غیر حقدار دخیلکار ہے تو مدت کاشت (د) ہر ایک شرط حقیت قبضہ کی۔

دفعہ ۶۹ اگر اسامی کے اقسام مین تنازع ہو تو عہدہ دار بندوبست موجب دفعات ۵ و ۷ و ۸ قانون لگان مصدرہ ۱۸۷۳ع تصفیہ کرے۔

دفعہ ۷۰ بحالت تنازع بابت لگان عہدہ دار بندوبست حسب مندرجہ ایکٹ ہذا فیصلہ کریگا جو بعد ازین مندرج ہے۔

دفعہ ۷۱ لگان اسامیان ساقط الملکیت کا فی روپیہ ہر کم اُن اسامیون کی شرح سے مقرر ہوگا جو مالک کی مرضی سے اُسی قسم اور اُسی فائدہ کی اراضی اُسی حلقہ یا اُسی تحصیل مین کاشت کرتی ہین۔

دفعہ ۷۲ بحالت درخواست اضافہ یا تخفیف لگان یا تنازعہ لگان مابین مالک اور اسامی دخیلکار عہدہ دار بندوبست حسب ذیل تصفیہ کریگا مطابق تجویز صاحبان بورڈ جو اُسی قسم اور اُسی فواید کے واسطے اُسی حلقہ یا اُسی تحصیل مین مقرر ہوا ہو یا مطابق اُسی قسم اور اُسی فواید کی اراضی کے واسطے اُسی حلقہ یا اُسی تحصیل مین مروج ہو

دفعہ ۷۳ واسطے تبدیل اُس لگان کے جو بذریعہ جنس ادا ہوتا ہو یا ایسی شرح سے ادا ہوتا ہو کہ فصل کے ساتھ بدلتی ہے - زمیندار یا اسامی ساقط الملکیت یا اسامی دخیلکار عہدہ دار بندوبست کو درخواست دے سکتی ہے۔

دفعہ ۷۴ اُنکا فیصلہ موجب دفعات ۷۱ و ۷۲ کے عہدہ دار بندوبست کریگا۔

دفعہ ۷۵ درخواست ازدیاد یا تخفیف یا تبدیل لگان ارا کی اسامیون پر یا اُنکی طرف سے مجموعاً ہو سکتی ہے اور نالش اسوجہ سے کہ اسامی بزمرہ مدعیان یا مدعا علیہم غلطی سے شامل ہوئی ڈسمس نہوگی بشرطیکہ سب اسامیان ایک محال کی ہون اور ہر قسم کے مقامات

مین اُسوقت حکم صادر ہوگا جب عہدہ دار بند وبست کو معلوم ہو جاوے کہ تمام فریق کو موقع جوابدہی کا
حاصل تہا۔

دفعہ ۷۶ جو حکم ایسے مقدمے مین صادر ہو اُسمین تصریح ہر ایک اسامی کے لگان مجوزہ کی
ہونی چاہیے۔

دفعہ ۷۷ جو لگان بحکم عہدہ دار بند وبست کے مقرر ہووے وہ تاریخ حکم کے بعد ماہ جولائی
کی یکم تاریخ سے لیا جاویگا اور پہر دس برس تک اُسمین تخفیف یا اضافہ نہوگا۔

دفعہ ۷۸ لوکل گورنمنٹ کو وقتاً فوقتاً بذریعہ اشتہار مندرجہ سرکاری گزٹ امور مفصلہ ذیل کا
اختیار ہے (الف) احکام دفعہ ۷۳ کسی ضلع یا جزو ضلع سے جو زیر بند وبست ہو متعلق کرے
(ب) اعلان کرین کہ کن عہدہ دارون کو اختیار سماعت درخواستہاے مذکور کا ہے (ج)
کسی اشتہار کو جو حسب دفعہ ہذا پیشتر مشتہر ہوا ہو غیر نافذ کرے۔

دفعہ ۷۹ درخواست مالکان اراضی واسطے ضبطی اراضی معافی لگان جو عطیات سرکاری
نہون عہدہ دار بند وبست کے سامنے گزرانی جاوینگی اور وہ اُن پر برعایت احکام
قانون نافذالوقت حکم صادر کریگا۔

دفعہ ۸۰ کوئی عبارت دفعہ ۷۹ صورت ہاے مفصلہ ذیل مین سے کسی سے متعلق نہوگی
(الف) جس حال مین کہ اراضی ایکٹ ہذا کے نفاذ سے پہلے حسب فیصلہ عدالت بلا لگانی ہو
(ب) جس حال مین کہ نفاذ ایکٹ ہذا سے پہلے اراضی بلا لگانی عوض زر ثمن خریدی
گئی ہو اور اُسکی ضبطی مین دفعہ ۲۸ ایکٹ ۱۰ ۱۸۵۹ع یا ایکٹ ۹ ۱۸۷۱ع کے ضمیمہ ۲ کی
بند ۱۳۰ عارض ہو۔

دفعہ ۸۱ اگر بموجب کسی دستاویز کے کوئی اراضی معاف کی گئی ہو اور دستاویز
مین یہ شرط ہو کہ اراضی ضبط نہ کی جاے گی وہ عطیہ تا میعاد بند وبست ضلع بمقابلہ معاف
کنندہ کے جایز ہوگا لیکن بعد اُسکی وفات کے اُسکے قایم مقامون کے مقابلہ مین جایز نہوگا

دفعہ ۸۲ قبضہ پچاس برس یا اُس سے زیادہ ایک بطور معافی لگان اور داخل درجہ
معافیدار کی درو پشتین گزر گئی ہو دہی قابض کا حق ملکیت متصور ہوگا۔ کوئی عبارت

موثر ہوگا جو کسی عدالت دیوانی یا محکمہ مال مین دعوی کر کے حقیت ثابت کرے۔

دفعہ ۹۹ اگر شخص جانشین نابالغ یا نالایق ہووے تو جس مندرجہ دفعہ ۹۷ اسکا ولی پہنچا دیگا۔

دفعہ ۱۰۰ اگر کوئی شخص انتقال وقوع مین آنے سے تین ماہ تک اطلاع نہ پہنچا وے تو وہ حسب رائے کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر مستوجب جرمانہ ہوگا جو تعداد رسوم حسب دفعہ ۹۶ کے پانچ گونہ سے زیادہ نہو

دفعہ ۱۰۱ اگر در اثناء تحقیقات حسب دفعہ ۹۸ قبضہ پر نزاع ہو تو کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر حسبکا استحقاق فایق تصور کرے اسیکو قبضہ دلادے مگر پابندی اوس حکم کی واجب ہوگی جو بعد عدالت دیوانی سے صادر ہو۔

دفعہ ۱۰۲ اراضی کے تمام حقیتون کے انتقالات بجز مندرجہ دفعہ ۹۷ حسب ہدایت صاحبان بورڈ قانونگویان اور پٹواری درج کاغذات کرین گے اور تمام تنازعات کی اطلاع کلکٹر ضلع یا اسسٹنٹ کلکٹر کو دیجاوے گی کہ وہ تحقیقات کر کے داخلہ کی ترمیم کراوے گا۔

دفعہ ۱۰۳ کلکٹر ضلع یا اسسٹنٹ کلکٹر اون تمام اراضیات کی بابت جو اداے مالگزاری سے مشروطاً یا کسی میعاد کے واسطے واگزاشت ہووین سالانہ تحقیقات کیا کریگا اگر شرط کا نقص عمل مین آوے تو معرفت صاحبان کمشنر بورڈ کو رپوٹ کریگا اگر میعاد منقضی ہوگئی ہو یا کہ بحالت معافی حین حیات معافیدار مر گیا ہووے تو وہ اراضی پر جمع تشخیص کر کے رپوٹ واسطے منظوری کے معرفت صاحب کمشنر بورڈ کی خدمت مین بھیجے گا۔

دفعہ ۱۰۴ اراضی دریا برآمد کا بندوبست بموجب قواعد مندرجہ دفعہ ۲۵۷ کیا جائیگا۔

دفعہ ۱۰۵ واسطے اغراض دفعات ۱۰۳ و ۱۰۴ کلکٹر ضلع اور اسسٹنٹ کلکٹر کو اختیار مہتمم بندوبست کے حاصل ہون گے۔

دفعہ ۱۰۶ تمام کاغذات مرتبہ حسب ایکٹ ہذا کو اشخاص باداے رسوم یا عدم ادائے رسوم جو گورنمنٹ مقرر کرتی رہے معائنہ کر سکین گے۔

تبوارہ اور شمول محالات

دفعہ ۱۰۷ تبوارہ دو قسم کا ہے تکمیل یا غیر تکمیل۔ تبوارہ تکمیل سے مراد یہ ہے کہ ایک محال دو یا کئی محال مین تقسیم ہو۔ تبوارہ غیر تکمیل سے مراد ہے کہ کسی جایداد کی تقسیم دو یا کئی ایسی

جائداد مین ہو جسمین ذمہ داری مالگذاری مشخصہ بالاشتراک کل جائداد کی ہون۔

دفعہ ۱۰۸ جس شریک محال کا نام کاغذات مال مین داخل ہو یا جس شخص نے ڈگری عدالت دیوانی بابت حق ملکیت حاصل کی ہو مستحق ہے کہ اپنے حصہ کے بٹوارہ کامل کا دعوی کرے کوئی دو یا زیادہ شرکا جنکے نام کاغذات مین درج ہون دعوی کر سکتے ہین کہ اُنکا حصہ دوسرے شرکا کے حصون سے علیحدہ ہو کے بطور محال واحد اُنکے قبضہ مین رہن۔

دفعہ ۱۰۹ درخواست بٹوارہ مکمل کی تحریری کلکٹر ضلع یا اسسٹنٹ کلکٹر مہتمم حد ضلع کے حضور جسمین محال واقع ہو گذرنی چاہیے۔ درخواست کے ساتھ نقل مصدقہ اُس کاغذ کی جسمین نام مدعی کا داخل ہو منسلک ہونی چاہیے (یعنی نقل کھیوٹ) اگر محال دو یا کئی اضلاع مین واقع ہو تو درخواست ہر ضلع مین ہو سکتی ہے مگر بٹوارہ وہ کلکٹر کریگا جسکو صاحبان بورڈ اجازت دینگے۔

دفعہ ۱۱۰ اگر محال ایک ضلع کے دو یا کئی حصون مین ہووے تو وہی اسسٹنٹ کلکٹر بٹوارہ کریگا جسکو کلکٹر ضلع ہدایت کرے۔

دفعہ ۱۱۱ بروقت گذرنے درخواست بٹوارہ جو بہمہ وجوہ مرتب ہو ایک اشتہار میعادی ۳۰ یوم یا ۶۰ یوم کچہری کلکٹری اور اُس محال مین جسکا بٹوارہ ہے آویزان ہوگا اور ایک اطلاعنامہ محال کے تمام شرکا کے نام جاری ہوگا کہ بروز مندرجہ اشتہار جو اعتراض رکھتا ہو اُسکو پیش کرے اگر اطلاعنامہ کسی وجہ سے جاری نہو سکے تو اشتہار کافی ہوگا۔

دفعہ ۱۱۲ بعد گذرنے عذرداری کے کسی کی طرف سے اگر کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر کی راے مین بٹوارہ نامنظور کرنا مناسب ہووے تو وجوہ لکھکر نامنظور کرے گا۔

دفعہ ۱۱۳ اگر نزاع بابت حقیت پیدا ہو اور اُسکا فیصلہ کسی عدالت سے نہوا ہو تو کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر کو اختیار ہے کہ تا تصفیہ عدالت مجاز درخواست نامنظور کرے یا جواز یا عدم جواز عذر کے تحقیقات کرے۔

صورت آخر الذکر مین کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر ایک روبکار تنقیح کی لکھیگا اور حسب ضابطہ دیوانی فیصلہ کرے یا نزاع کو واسطے فیصلہ کے سپرد ثالثان کرے بحالت ثانی احکام باب ۶ ضابطہ دیوانی کے مرعی ہونگے۔

اپنے حصہ علیحدہ داخل کرنا ہوگا۔

دفعہ ۱۳۰ اگر سائل بٹوارہ اندر میعاد معینہ کے خرچہ فرنگی اپنا داخل نکرے تو مقدمہ خارج ہوگا اور اگر بٹوارہ کی کسی توبت مین کسی وجہ سے بٹوارہ موقوف رہنا مناسب معلوم ہو تو کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر اپنے حکم سے بٹوارہ کو موقوف رکھکر کارروائیان منسوخ کردے گا۔

دفعہ ۱۳۱ ہر بٹوارہ کلکٹر ضلع کریگا اگر اسسٹنٹ کلکٹر کرے تو واسطے منظوری کے کلکٹر ضلع کے پاس کیفیت بھیجدے گا اور کلکٹر ضلع وقت خاتمہ بٹوارہ ایک اشتہار اپنی کچہری اور ہر محال جدید مین مشتہر کرے گا اور بٹوارہ اشتہار کی تاریخ کے بعد یکم جولائی سے نافذ ہوگا

دفعہ ۱۳۲ اپیل تمام منظوری بٹوارہ جو کلکٹر ضلع صادر کرے بٹوارہ کے نافذ ہونیکی تاریخ سے بمیعاد ایک سال صاحب کمشنر کے محکمہ مین ہوگا۔

دفعہ ۱۳۳ جب کہ مالگزاری سرکار وقت بٹوارہ قریب یا غلطی سے تقسیم کی جاوے تو کل گورنمنٹ کو جائز ہے کہ وقت ظاہر ہونے غلطی سے بارہ برس کے اندر تقسیم مالگزاری جدید کا حکم بلحاظ تخمینہ نکاسی ہر محال کے حکم دے۔

دفعہ ۱۳۴ بٹوارہ غیر مکمل بھی مطابق احکام دفعات ماسبق عمل مین آوے گا مگر اسمین رضامندی جملہ شرکا کی درکار ہے۔

دفعہ ۱۳۵ کوئی عدالت دیوانی بٹوارہ مکمل یا غیر مکمل کی نالش یا درخواست سماعت نکریگی

دفعہ ۱۳۶ اگر دو یا کئی محال مالگزار سرکار ابتداءً جزو ایک ہی موضع کے ہو وین تو اونکے مالک مستحق ہین کہ اون محالات کو شامل کرا کے بطور محال واحد اون پر قابض رہین۔

دفعہ ۱۳۷ ایسے محال کے شمول کی درخواست تحریری روبرو صاحب کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر کے گذرنی چاہیے۔

دفعہ ۱۳۸ اگر کوئی اوس درخواست پر اعتراض نکرے تو کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر اوس درخواست کو منظور کرکے اپنے ضلع کے دفتر مال مین عملدرآمد کرادے اور کیفیت مقدمہ کی کمشنر کے پاس بھیجدے۔

دفعہ ۱۳۹ احکام فصل ہذا محالات معافی مالگزاری سے بھی متعلق ہوسکتے ہین۔

قایم رکہنا حدبندی کا

دفعہ ۴۰ ا کلکٹر ضلع اور اسسٹنٹ کلکٹر اور انکے عہدہ داران ماتحت کو اختیار ہے کہ ہر اراضی کی پیمایش کرین اور محالات یا موضع یا کہیتونکی حدبندی کردین ۔

دفعہ ۴۱ ا مالکان محالات یا مواضع یا کہیتون کو مناسب ہے کہ نشانات حدبندی اپنے صرفسے قایم رکہین اور انکی مرمت کرتے رہین ۔

دفعہ ۴۲ ا اگر ثابت ہووے کہ کسی نے عمداً نشان مٹائے ہین تو فی نشان جرمانہ دیگا جو ۵ روپیہ سے زیادہ نہو اور نشانات حدبندی کے پہر قایم کرنے کے خرچ اور واسطے انعام مخبر کے کافی ہون ۔

دفعہ ۴۳ ا جب ثابت ہووے کہ نشانات حدبندی کسنے مٹائے ہین یا جسپر جرمانہ ہووہ ادا نکرسکے تو کلکٹر ضلع یا اسسٹنٹ کلکٹر ان نشانات کی مرمت مالکان سے یا مالکان محالات متصلہ سے جس سے مناسب جانے درست کراوے گا ۔

دفعہ ۴۴ ا قبضہ کی بنا پر تمام تنازعات حدود فیصلہ ہون گے اور کسی وقت مالکان کے نام اطلاعنامہ بغرض امور مفصلہ ذیل جاری کرائے ۔ (الف) ان محالات یا مواضع یا کہیتون کے نشانات حدود بطور مناسب تعمیر کرادین (ب) نشانات حدبندی کی مرمت کریں ۔ اگر وہ تعمیل تاریخ اطلاعنامہ سے پندرہ دن کے اندر نکرین تو کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر ان نشانات کی مرمت کرے اور مالکان پر اسکا خرچہ مناسب عاید کرے ۔

دفعہ ۴۵ ا تمام رسوم اور جرمانہ اور خرچہ اور دیگر مبالغ جنکے لئے جانے کا حسب فصل ہذا حکم ہو مثل باقی مالگذاری وصول کئے جاوین گے ۔

فصل ۵ تحصیل مالگذاری اراضی

دفعہ ۴۶ ا ہر محال کے مالک یا مالکان بالاشتراک اور بالانفراد ذمہ دار ادائے مالگذاری کے ہونگے

دفعہ ۴۷ ا بورڈ کو جائز ہے کہ لوکل گورنمنٹ کی منظوری حاصل کرکے تاریخ ادائے قسط اور یہ کہ کسکو اور کس مقام اور کس طرف پر ادا کیجاوے مقرر کرتے رہین گے حسب اسکے قواعد مقرر ہون مدستور سابق ادا ہوگی ۔

دفعہ ۴۸ اگر روپیہ بر وقت ادا نہ کیا جاوے وہ باقی مالگزاری متصور ہوگا اور جسکے ذمہ باقی ہو اوس باقیدار سے بابت بقایا مالگزاری کچہ سود نہ دیا جاویگا۔
اگر بندوبست نمبردار کے ساتہ ہوا ہو تو نمبردار اور جملہ مالکان باقیدار متصور ہونگے

دفعہ ۴۹ حساب مصدقہ تحصیلدار واسطے تعداد باقی اور نام باقیدار کے شہادت کافی ہے

دفعہ ۵۰ طریقے وصول کرنے باقی مالگزاری کے۔
(الف) اجراء دستک بنام باقیدار (ب) بذریعہ گرفتاری اور حراست باقیدار (ج) بذریعہ قرقی اور نیلام مال منقولہ (د) بذریعہ قرقی حصہ یا پٹی یا محال باقیدار کے (ہ) بذریعہ انتقال حصہ یا پٹی بنام اوس شریک کے جو باقیدار نہو (و) بذریعہ فسخ بندوبست پٹی مذکورہ یا کل محال مذکور کے (ز) بذریعہ نیلام اوس پٹی یا کل محال کے (ح) بذریعہ نیلام دوسرے مال غیر منقولہ باقیدار کے۔

دفعہ ۵۱ دستک تاریخ واقع ہونے باقی یا روز آئندہ سے صادر کی جاوینگی فوراً اجرائے دستک اور اوسکے خرچہ کا جو مثل باقی مالگزاری وصول ہوگا اور یہ کہ کون دستک جاری کیا کرے صاحبان بورڈ مقرر کرینگے۔

دفعہ ۵۲ باقیدار گرفتار ہوکے پندرہ دن تک حراست مین رکہا جا سکتا ہے اور صاحبان بورڈ اعلان کرینگے کہ کون عہدہ دار یا قسم عہدہ داران اختیار گرفتاری عمل مین لاویگا

دفعہ ۵۳ کلکٹر ضلع یا اسسٹنٹ کلکٹر کو اختیار ہے کہ گو باقیدار گرفتار ہو یا نہین اوسکا مال منقولہ بجز آلات اور مویشی متعلقہ زراعت اور درصورت اہل حرفہ کے اوسکے اوزار کے قرقی و نیلام کرے

دفعہ ۵۴ بحالت باقی مالگزاری کلکٹر ضلع کو اختیار ہے کہ حصہ یا پٹی یا محال باقیدار کو قرق کرکے اپنے اہتمام مین رکہے یا کارندہ مقرر کرے۔

دفعہ ۵۵ کلکٹر ضلع یا کارندہ مقررہ پر اعانت اون تمام معاہدات کی واجب ہین جو فیما بین قابضان سابق اور مالکان شکمی یا اسامیون کے ہوے ہون اور وہ اراضی مقروقہ کے انتظام کرنے اور تمام زر لگان اور منافع سکہ وصول کرنیکا مجاز ہوگا تاوقتیکہ باقی مالگزاری وصول ہو جاوے یا کلکٹر قرقی واگزاشت نہ کرے۔

دفعہ ۱۵۶ | تمام زر فاضل ایام قرقی بعد ادائے مالگزاری و اخراجات جو باقی رہے وہ بقایا مالگزاری مین جمع ہوگا اور کوئی اراضی ایک ہی باقی کی بابت قرقی کی تاریخ کے بعد پہلی جولائی سے پانچ برس سے زیادہ قرق نرہے گی اگر اس سے پہلے باقی ادا ہوجاوے تو پہلے واگذاشت ہوجاویگی اور زر فاضل جو باقی رہے وہ مالک کو دیدیا جاویگا۔

دفعہ ۱۵۷ | اجالت باقی مالگزاری بابت کسی حصہ یا پٹی محال کے اوس حصہ یا پٹی کا نام لکھان میعاد کے ساتھ مستاجری بندوبست حسب منظوری بورڈ عمل مین آویگا مگر میعاد مستاجری پندرہ سال سے زیادہ نہوگی۔

دفعہ ۱۵۸ | اجالت پڑنے باقی کے اگر تدابیر متذکرہ بالا سے برآمد مدعا نہووے تو منظوری صاحبان بورڈ اوس پٹی یا محال کا بندوبست فسخ ہوجاویگا مگر حکم دفعہ ہذا کا متعلق اوس محال سے نہوگا جنکا ذکر ذیل مین ہے۔ (الف) اراضی جو زیر قرقی حسب دفعہ ۱۵۴ کے ہو (ب) اراضی جو تحت اہتمام کورٹ آف وارڈس ہو۔

دفعہ ۱۵۹ | جب کسی اراضی کا بندوبست فسخ ہوجاوے تب منظوری اور شرایط مجوزہ صاحبان بورڈ صاحب کلکٹر خود اوسکا اہتمام لے یا کسی کارندہ کے سپرد کرے یا محال کو کسی مستاجر کے سپرد کرے مگر میعاد اہتمام پندرہ سال سے زیادہ نہوگی اور کل معاہدات اون اشخاص کے جنکا پہلے قبضہ تہا شکست ہوجاوینگے اور وہ معاہدہ بہی شکست ہونگے جو اون اشخاص نے اوروں کے ساتھ کئے ہووین۔

دفعہ ۱۶۰ | اجالت قرق تحصیل حسب دفعہ ۱۵۴ یا فسخ بندوبست حسب دفعہ ۱۵۸ اشتہار محال مین مشتہر ہوگا۔

دفعہ ۱۶۱ | بعد اجراے اشتہار اگر کوئی شخص لگان یا اور قسم کا روپیہ مندرجہ بالا کسی مالکان سابق کو دیگا تو وہ حساب مین مجرا نہوگا۔

دفعہ ۱۶۲ | جس شخص نے معمولی وقت ادائے لگان سے پہلے نافیدار کو کچھ روپیہ دیا ہوگا بلا خاص منظوری صاحب کلکٹر ضلع یا جسکو صاحب کلکٹر نے قبضہ اراضی یا فیدار دیا ہو محسوب نہوگا

دفعہ ۱۶۳ | جب محال مستاجر کو [illegible] پر دیا جاوے بسبب باقی مالگزاری [illegible] محال کے مستاجر اد

اُسکے ضامن سے مثل باقیات مالگزاری وصول کیجاوے گی۔

دفعہ ۱۶۴ جب بندوبست کسی حصہ محال کا حسب دفعہ ۱۰۵ فسخ ہووے تو ذمہ داری مشترکہ شرکا بابت مالگزاری اُس حصہ محال کے جو بعد ازآن واجب الادا ہو تا وقت بندوبست جدید حسب دفعہ ۱۶۵ ملتوی رہے گی۔

دفعہ ۱۶۵ بعد انقضاے میعاد فسخ بندوبست کلکٹر ضلع شخص مستحق کو واسطے لینے بندوبست کے تا میعاد باقی ماندہ بندوبست ضلع کے کہے گا اگر وہ قبول نکرے تو صاحب کلکٹر بورڈ کی منظوری حاصل کرکے اراضی کو مستاجری پر دے یا اہتمام خاص مین رکھے۔

دفعہ ۱۶۶ اگر محالات بڑسنے باقی کے تدابیر متذکرہ صدر کافی نہون تو منظوری بورڈ محال نیلام ہوگا باستثنا مفصلہ ذیل۔ (الف) بابت باقی ایام کورٹ آف وارڈز (ب) بابت باقی ایام قرق تحصیل (ج) بابت ایام مستاجری یا خاص تحصیل۔

دفعہ ۱۶۷ بحالت نیلام اراضی تمام عطیات یا معاہدات جو کسی اور شخص نے کئے ہون مقابلہ مشتری کے فسخ ہون گے باستثنا مفصلہ ذیل (الف) اضلاع یا جزو اضلاع بندوبست استمراری مین جو پٹہ رجسٹری شدہ میعادی ۲۰ سال کے نیکنیتی سے دئے گئے ہون (ب) تمام اضلاع مین جو پٹہ جات بلا فریب واجبی لگان پر واسطے میعاد معین یا دوام کو مکانات سکونت یا کارخانون کی تعمیر کی غرض سے یا کان یا باغات یا تالاب یا نہر یا معبد یا مقابر کے واسطے کسی کے قبضہ مین ہون۔

دفعہ ۱۶۸ اگر زر باقی کسی تدابیر مندرجہ صدر سے وصول نہو اور باقیدار مالک کسی اور محال یا کسی حصہ محال کا یا کسی اور جائداد غیر منقولہ کا ہو تو صاحب کلکٹر ضلع کو جائز ہے کہ اُس محال یا جائداد غیر منقولہ کی نسبت اُسی طرح عمل مین لاوے کہ گویا وہ بھی محال سے مالگزاری واجب الوصول تھی ایسی حالت مین سواے حقیت باقیدار کے اور کسی حقیت سے واسطہ نہوگا اور نہ کوئی معاہدہ جو باقیدار نے نیک نیتی سے کسی کے ساتھ کیا ہو ناجائز ہوگا۔

دفعہ ۱۶۹ جب صاحبان بورڈ ہونا نیلام کسی اراضی کا منظور کرین تب اشتہار

نیلام ضلع کی دیسی زبان مین باندراج وقت اور مقام نیلام اور اجب کہ اراضی مشتہرہ نیلام
ایک محال یا جزو محال مالگزار سرکار ہو) باندراج زرمالگزاری جو اسپر تشخیص مع دیگر مراتب جو
ضروری ہوویں جاری ہوگا۔

دفعہ ۱۷۰ اجب اراضی بعلت بقایا مالگزاری نیلام کیجاوے تب اشتہار مین اعلان کیا
جائیگا کہ اراضی مین کسی طرح کے معاہدے یا ذمہ داری باقی نرہے گی بجز مستاجری یا پٹہ جات
مندرجہ دفعہ ۱۶۷ اور اشتہار مذکور اس تحصیل مین جو صدر مقام اس موضع کا ہووے اور
نیز اس موضع مین جہان کی وہ زمین ہو لگایا جائیگا

دفعہ ۱۷۱ ایک اشتہار کچہری کلکٹری ضلع مین آویزان ہوگا اور ایک نقل باقیدار پر جاری کیجاویگی

دفعہ ۱۷۲ انیلام معرفت صاحب کلکٹر یا معرفت اسسٹنٹ کلکٹر کے ہوگا جسکو صاحب کلکٹر نے متعین کیا ہو
ایسا نیلام بروز تعطیل نہو گا اور نہ اسوقت تک ہوگا کہ مشتہری اشتہار تک ۳۰ دن گزر
جاوین کلکٹر ضلع کو اختیار ہے کہ اسی نیلام کو ملتوی کرتا رہے اور اطلاع اسکی کمشنر کو کرے۔

دفعہ ۱۷۳ اگر باقیدار تاریخ معینہ نیلام سے پہلے کسیوقت روپیہ باقی کا داخل کردے تو نیلام
ملتوی ہوجاے گا۔

دفعہ ۱۷۴ اخریدار نیلام فیصدی ۲۵ فوراً وقت خرید نیلام داخل کریگا ورنہ فوراً نیلام پھر جاویگا

دفعہ ۱۷۵ ابقیہ زر قیمت تاریخ نیلام سے ۱۵ دن مین داخل ہوگا بشرطیکہ دن آخری تعطیل کا
نہو ورنہ افتتاح کچہری پر روپیہ داخل ہوگا۔ اگر میعاد معینہ پر روپیہ داخل نہووے تو زرامانت
بعد وضع اخراجات نیلام کے ضبط سرکار ہوگا اور کوئی حق خریدار نادہند کا باقی نرہے گا۔

دفعہ ۱۷۶ اگر نیلام ثانی مین قیمت کم آوے تو روپیہ کمی نیلام کا مشتری نادہند سے بموجب
قواعد مندرجہ مجموعہ ضابطہ دیوانی متعلقہ ڈگری ایصال زر ڈگری وصول کیا جاویگا۔

دفعہ ۱۷۷ انیلام ثانی بعد اجراے اشتہار جدید کے اس قواعد سے ہوگا جو پہلے نیلام
کے واسطے مقرر ہین۔

دفعہ ۱۷۸ اہر نیلام کی اطلاع صاحب کمشنر کو دیجاوے گی۔

دفعہ ۱۷۹ اتاریخ نیلام سے ۳۰ دن کے اندر درخواست فسخ نیلام بحضور صاحب کمشنر کے

گزر سکتی ہے جب تک کہ یہ ثابت نہووے کہ سائل کا کسی بیضابطگی یا غلطی سے نقصان ہوا نیلام منسوخ نہوگا۔

دفعہ ۱۸۰ اگر درخواست مذکرہ بالا بعد گزرنے معیاد ۳۰ دن کے نکی جاوے یا درخواست گزر کے نامنظور ہو جاوے تو کمشنر قسمت نیلام کو بحال کریگا اور بحالت منظوری عذر نیلام کو فسخ کریگا اور حکم صاحب کمشنر قطعی ہوگا۔

دفعہ ۱۸۱ اگر ایسے درخواست میعاد معینہ دفعہ ۱۷۹ مین نہ گزرے تو تمام دعوی بربنار بیضابطگی یا غلطی نیلام بمقابلہ سرکار لایق سماعت کے نہون گی مگر امتناع نالش دیوانی کی واسطے فسخ نیلام کے جو بنا فریب پر ہوتی ہے نہین ہے۔

دفعہ ۱۸۲ بحالت فسخ نیلام مشتری نیلام زرثمن مع سود یا بلا سود جب صاحب کمشنر تجویز کرین واپس پاوے گا۔

دفعہ ۱۸۳ اگر نیلام بحال رکھا جاوے تو کلکٹر مشتری نیلام کو قبضہ دلاویگا اور ایک سارٹیفکٹ یعنے سند نیلام دیگا اس سند مین اگر بحال بابت باقیات مالگزاری اپنے کے نیلام ہو تو یہ لکھا جاویگا کہ وہ اراضی تمام مطالبہ جات سے جو علاوہ اون مستاجری اجرتون کے جنکا ذکر دفعہ ۶۷ مین ہوا ہے مبرا ہے اور ایسی سند کے واسطے کاغذ اسٹام یا رجسٹری کی ضرورت نہین ہے

دفعہ ۱۸۴ اس سارٹیفکٹ مین نام خریدار واقعی کا لکھا جاوے گا اگر عدالت دیوانی یا مال مین نالش اس قسم کی ہووے کہ نیلام اوس شخص کے واسطے جسکا نام مندرج سارٹیفکٹ نہین ہے لیا گیا ہے تو وہ دعوی مع خرچہ خارج کیا جاویگا۔

دفعہ ۱۸۵ جب نیلام اراضی کا بحال کیا جاوے تو قیمت نیلام سے کل روپیہ مالگزاری کا جو وقت بحالی نیلام تک باقی ہووے لیا جاویگا اور زرفاضل مالک یا مالکان کو جب کسی حصہ دار ہون بمقدار انکی حصہ کے دیا جاویگا۔

دفعہ ۱۸۶ ایسا زرفاضل بغیر حکم دیوانی کسی اصل مالک کو قرض مین دیا جاویگا اور نہ خزانہ مین رکھا جائیگا

دفعہ ۱۸۷ خریدار اراضی تاریخ منظوری نیلام سے ذمہ دار ادائے مالگزاری سرکار ہوگا۔

دفعہ ۱۸۸ جب نیلام شخص غیر کے نام ختم ہووے تو وہ اراضی بحق بحال کی ہو تو کوئی

شریک مندرجہ رجسٹر کہ خود یا قیدار اس اراضی کا ہو دے دعویٰ شفعہ کا کر سکا ہین اور اراضی کو سرکاری بولی پر اپنے نام لے سکتا ہے بشرطیکہ بروز نیلام تا بند ہونے دفتر کے کل شرائط نیلام ادا کرے۔

دفعہ ۸۹ ا جب حسب فصل ہذا کسی شخص کی حقیت دار نیلام ہو تو جسقدر تعداد روپیہ مالگزاری کی وہ اپنے ذمہ واجب الادا تسلیم کرتا ہو کل ادا کرکے عدالت دیوانی مین بابت اوس روپیہ کے جو زیادہ دیا ہے بمقابلہ سرکار نالش کرنے اور باوجود حکم دفعہ ۹۴ اکے مدعی شہادت اوس تعداد کی پیش کر سکتا ہے جو کہ اپنے ذمہ باقتنی بیان کرے۔

دفعہ ۹۰ ا ہر محال یا حصہ محال کا فرق یا انتقال یا خاص تحصیل کیا جاوے یا مستاجری پر دیا جاوے یا نیلام پر چڑہا یا جاوے اوسکا ایسا مالک جو اراضی سیر ایسی جوت مین رکھتا ہو اوس اراضی سیر کا اسامی ساقط الملکیت لکھا جاویگا اور جو لگان اوسکو دینا چاہیئے کلکٹر ضلع یا اسسٹنٹ کلکٹر مقرر کردیگا۔

دفعہ ۹۱ ا اگر میعاد بندوبست قبل عملدر آنے بندوبست جدید کے ختم ہو جاوے تو تا ہونے بندوبست جدید کل عملدرآمد بندوبست گزشتہ بحال رہین گے۔

دفعہ ۹۲ ا احکام ایکٹ ہذا جو درباب وصول باقیات مالگزاری ہین تمام باقیات مالگزاری اراضی اور اس قسم کی باقیات سے جو بطور باقی مالگزاری وصول ہوتی ہین اور بر وقت عملدرآمد ہونے ایکٹ ہذا کے باقتنی ہون متعلق ہون گی۔

فصل ۶ کورٹ آف وارڈس

دفعہ ۹۳ ا صاحبان بورڈ واسطے اہتمام اشخاص مفصلہ ذیل کے اختیارات کورٹ آف وارڈس رکھینگے بابت جائداد مالکان محال یا جزو محال جو اپنی اراضی انتظام مین نالائق ہون۔ بابت اوس جائداد کی جو بحکم عدالت دیوانی زیر اہتمام کلکٹر ضلع کے کی جاوے۔

دفعہ ۹۴ ا تفصیل مالکان نالایق (الف) عورات جنکو لوکل گورنمنٹ نے نالایق تصور کیا ہو (ب) نابالغ۔ (ج) مخبوط العقل ہون (د) مجنون ہون (ہ) جو اشخاص بوجہ سقم جسمانی یا ضعف کے انتظام اپنے محالات کے نکر سکتے ہون (و) ایسے اشخاص جن پر جرم عنبر قابل

ضمانت ثابت ہوا ہو اور لوکل گورنمنٹ نے بوجہ بدکرداری یا بدچلنی کے اُنکو لایق اہتمام محالات تصور نکیا ہووے وہ اشخاص جو خود بوجہ نالایقی گورنمنٹ سے درخواست کرین اور گورنمنٹ نے نالایق تصور کیا ہو۔

دفعہ ۹۵ کورٹ آف وارڈس کو جایز ہے کہ اپنی تجویز سے کسی مالک نالایق کا اہتمام اپنے ذمہ لے یا اہتمام لینے سے دستکش ہووے یا کسیوقت اپنے اہتمام سے چھوڑ دے بشرطیکہ ایسے حاکم کے حکم سے زیر اہتمام ہو کہ وقت چھوڑنے کے ضرورت اُسکی منظوری کی ہووے

دفعہ ۹۶ کلکٹر ضلع کو لازم ہے کہ وقتاً فوقتاً تحقیقات کرکے کیفیت کورٹ آف وارڈس کو بھیجتا رہے کہ کون اشخاص نالایق ہین اور کورٹ آف وارڈس پروقت وصول کیفیت کے حکم مناسب صادر کرے۔

دفعہ ۹۷ کورٹ آف وارڈس کو ممانعت نہین ہے کہ بلا کیفیت کلکٹر کوئی حکم صادر کرے

دفعہ ۹۸ اگر کوئی مالک کورٹ آف وارڈس کے اس استحقاق پر اعتراض کرے تو کیفیت اُسکی لوکل گورنمنٹ مین جاے گی اور اُسکا حکم قطعی ہوگا۔

دفعہ ۹۹ کورٹ آف وارڈس کو حسب ذیل اختیار ہے۔ سربراہ کار تقرر کرنا واسطے جایداد نالایق کے ولی مقرر کرنا واسطے مالک نابالغ یا مخبوط العقل یا مجنون کے ایسے سربراہکار اور ولی کو موقوف کرے۔ مالکان اراضی کو اختیار ہے کہ اپنے وارثون کے واسطے بحالت ہونے نالایق کے بذریعہ وصیت نامہ مصدقہ و ملحہ قانون وراثت مصدقہ ۱۸۶۵ء ولی مقرر کرین مگر منظوری کورٹ آف وارڈس کی واسطے تقرر ایسے ولی کے ضرور ہے

دفعہ ۲۰۰ کورٹ آف وارڈس یہ ہدایت کرسکتی ہے کہ تمام نابالغ جنس ذکور واسطے تعلیم کے کہان رہا کرین۔

دفعہ ۲۰۱ سربراہکار کو اختیار ہے کہ اراضی مفوضہ اپنی کا لگان اور تمام مبالغ واجب الوصول مالک نالایق وصول کرے اور اُنکی رسید دے اور زاراضی کے پٹہ اور پٹہ جات مستاجری عطا کرے جنکی میعاد پانچ برس سے زیادہ نہو۔

دفعہ ۲۰۲ سربراہکار کو لازم ہے کہ اہتمام دیانتداری اور تندہی اور عقل سے واسطے

واسطے فائدہ مالک کے کرے۔

دفعہ ۲۰۳ کورٹ آف وارڈس کو اختیار ہوگا کہ ایسے پٹہ یا پٹہ جات مستاجری اُس کل یا جزو جائداد کے واسطے عطا کرے اور اُس جائداد کے جزو کو رہن بیع جسکی ضرورت واسطے فائدہ مالک کے ہو عمل مین لاوے۔

دفعہ ۲۰۴ کورٹ آف وارڈس کو جائز ہے کہ تمام اختیارات جو اُسکو مفوض ہین معرفت کلکٹر اُن ضلع کے جہان جائداد واقع ہو عمل مین لاے۔

دفعہ ۲۰۵ تمام مالکان نالایق کے ولیون کے نام سے یا بنام ولی سکے نالش ہو سکتی ہے مگر کوئی ولی بلا منظوری کورٹ آف وارڈس کے نالش یا پیروی نکرے گا۔

دفعہ ۲۰۶ سربراہکار کو امور مفصلہ ذیل لازم ہین (الف) داخل کرنا ضمانت کافی کا جو کورٹ آف وارڈس کے نزدیک مناسب ہو (ب) اپنے حساب اوقات اور نمونہ معینہ کورٹ آف وارڈس مین داخل کیا کرے (ج) جو از روے حساب باقی اُسکے ذمہ ہو اُسکو ادا کرے (د) جسقدر صرف پڑے کورٹ آف وارڈس نے منظور نکیا ہووے اُسکی منظوری طلب کرے (ہ) سربراہکار وظیفہ بھی پاوے گا جو کورٹ آف وارڈس تقرر کرے (و) جو اُسکی غفلت سے نقصان عاید ہوا ہو اُسکا ذمہ دار ہوگا۔

فصل ۷

ضابطہ محکمہ جات مال کا۔

دفعہ ۲۰۷ کمشنر قسمت کو اختیار ہے کہ اپنی کچہری اپنی قسمت کے کسی مقام پر جہان مناسب جانے کرے کلکٹر ضلع یا اسسٹنٹ کلکٹر (خواہ مہتمم حصہ ضلع ہو یا نہو عہدہ دار بندوبست یا اسسٹنٹ اُسکا سب اختیار رکھتے ہین کہ اپنے ضلع کے کسی مقام پر کچہری کرین۔ تحصیلدار کو اپنی تحصیل کے حدود کے اندر ایسا ہی اختیار ہے

دفعہ ۲۰۸ ہر عہدہ دار متذکرہ دفعہ ۲۰۷ کو اختیار ہے کہ جس شخص کی حاضری بغرض تحقیقات یا انفصال مقدمہ کے ضروری سمجھے اُسکے نام سمن جاری کرے

جسکے نام سمن جاری ہو وہ حسب الحکم اُس عہدہ دار کے اصالتاً یا مختارتاً جیسا
وہ حکم دے حاضر ہوں اور راست راست جو اُنسے پوچھا جاوے بیان کریں اور
جو دستاویز مطلوب ہو پیش کریں۔

دفعہ ۲۰۹ ہر سمن تحریری دو ورقہ میں ہوا کرے مزین بمہر و دستخط حاکم جاری
کنندہ کے اور اجرا اُسکا اسطرح ہوگا کہ ایک نقل اُس شخص کو دیجاوے جسکے نام سمن
ہو یا اُسکے مسکن پر چسپان کر دیجاوے۔

دفعہ ۲۱۰ اگر اُسکا مسکن معمولی دوسرے ضلع میں ہووے تو سمن بذریعہ ڈاک
اُس ضلع کے کلکٹر کے پاس بھیجدینا چاہئے تاکہ وہ حسب مندرجہ صدر عمل کرے۔

دفعہ ۲۱۱ ہر اطلاعنامہ کہ حسب ایکٹ ہذا صادر کیا جاوے اُسکا اجرا اسطرح
ہوگا کہ اُسکی ایک نقل اُس شخص کو یا اگر وہ مالک اراضی ہو تو اُسکے کارندہ کے
حوالہ کیجاوے یا اُس اراضی میں جہان کے واسطے ہو منظر عام میں آویزان کیجاوے
کوئی اطلاعنامہ کسی غلطی کے سبب باطل نہ کیا جاوے گا بجز اسکے کہ حسب انصاف
میں خلل ہووے۔

دفعہ ۲۱۲ کسی نالش میں جو عہدہ دار مندرجہ دفعہ ۷۰ کے سامنے ہو کوئی گواہان
کو طلب کرانا چاہے تو عہدہ دار مذکور حسب ضابطہ معینہ دفعہ ۱۵۱ مجموعہ ضابطہ
دیوانی کے کاربند ہو۔

دفعہ ۲۱۳ جب کوئی فریق مقدمہ تاریخ معینہ پر حاضر نہ آوے تو حکم اخراج مقدمہ
بعلت عدم پیروی یا یکطرفہ جیسی صورت ہو صادر کیا جاوے گا

دفعہ ۲۱۴ حکم یکطرفہ یا بعلت عدم پیروی کا اپیل نہوگا لیکن اگر مدعی ہو تو
تاریخ فیصلہ سے اور اگر مدعا علیہ ہو تو تاریخ اجراء فیصلہ سے ۳۰ دن گذر گیا اُس سے پہلے بحکم
حاکم مجوز مقدمہ بعد معقول تحقیقات جدید کر سکتا پھر حاکم کو اختیار ہے کہ حکم کو مقتضائے
انصاف بدل دے یا منسوخ کرے مگر ایسی حالت میں فریق ثانی جو کوئی ہو کو اسکی طلبی
عدالت میں ضرور ہے۔

دفعہ ۲۱۵ تمام مقدمات منجملہ دفعات ۱۰۱ و ۱۰۳ و ۱۱۲ و ۱۲۳ و ۱۲۶ و ۱۴۲ و ۱۴۴
مین کل شہادت حاکم مجوز ضلع کی عام زبان مین ضبط تحریر مین لاوے گا یا اُسکے روبرو
لکھی جائینگی اور اُسکا خلاصہ حاکم مجوز اپنے ہاتہ سے قلمبند کرکے شامل مثل کریگا
اگر عہدہ دار مجوز یادداشت کے لکھنے سے معذور ہو تو وجہ معذوری کی لکھے گا۔
تمام زبان ضلع کی لوکل گورنمنٹ قرار دے گی۔

دفعہ ۲۱۶ جب شہادت انگریزی زبان مین ادا کیجاوے تو حاکم مجوز اُسی زبان مین
اپنے ہاتہ سے قلمبند کرے اور ترجمہ اُسکا ضلع کی زبان مین ترجمہ ہوکر شامل مثل ہوگا

دفعہ ۲۱۷ بجز مقدمات متذکرہ دفعہ ۲۱۵ اور تمام مقدمات مین عہدہ دار مجوز
شہادت پوری قلمبند کرادے یا جسوقت کہ ہر گواہ کا اظہار لیا جاتا ہو مضمون
شہادت کی یادداشت اپنی زبان مین لکھے یادداشت مذکور عہدہ دار اپنے ہاتہ
سے قلمبند کرکے اُسپر اپنے دستخط کرکے شامل مثل کرے گا۔

دفعہ ۲۱۸ تمام فیصلہ جات مقدمہ عہدہ دار مجوز اپنے ہاتہ سے قلمبند کرے گا اور
سر اجلاس فریقین مقدمہ یا اُنکے مختار کاران کو سنا دے گا۔

دفعہ ۲۱۹ دفعات من ابتدائے ۲۱۲ لغایت ۲۱۸ محکمہ جات مالی کی کاروائی
متعلق کارروائی عدالت کے ہوں گی

ثالثون کو مقدمہ سپرد کیا جانا

دفعہ ۲۲۰ طریقہ تفویض مقدمات تنازعہ کا ثالثان کو حسب ذیل ہوگا۔

برضامندی فریقین مقدمہ حاکمان مفصلہ ذیل تفویض ثالثان کرینگے	بلا رضامندی فریقین حاکمان تفصیل ذیل تنازع کو تفویض ثالثان کرسکتے ہین
کمشنر کلکٹر اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول۔ مہتمم بندوبست۔ اسسٹنٹ مہتمم بندوبست	کمشنر کلکٹر
تحصیلداران جنکو اختیارات مصرحہ دفعات من ابتدائے ۱۴۰ لغایت ۱۴۴ مفوض ہوں	اسسٹنٹ مہتمم بندوبست

دفعہ ۲۲۱ وقت تفویض مقدمہ ثالثی کے عہدہ دار مذکور خاص امور متنازعہ فیہ لکھیگا اور وہ میعاد لکھدیگا جسمین فیصلہ ہونا چاہئے وقتاً فوقتاً اُس میعاد کو زیادہ کرتا رہیگا۔

دفعہ ۲۲۲ تعداد ثالثان مقبولہ فریقین مساوی ہوگی یعنی ایک ایک یا دو دو اور تیسرا یا پانچوان سرپنچ ہوگا جسکو عہدہ دار مقرر کریگا اور جب عہدہ دار بلا رضامندی فریقین ثالثان کو مقرر کرے تب وہ تین یا پانچ خود نامزد کریگا۔

دفعہ ۲۲۳ بحالت عذر معقول عہدہ دار کسی شخص کو ثالثی سے معاف کرسکتا پھر جسکا وہ ثالث ہو اُسکو حکم دوسرے ثالث مقرر کرنیکا دے۔

دفعہ ۲۲۴ اگر کوئی ثالث فوت ہو یا ثالثی سے انکار کرے یا لایق ثالثی کے نرہا ہو تو جس شخص کا وہ ثالث ہے وہ دوسرا ثالث نامزد کریگا۔

دفعہ ۲۲۵ اگر کسی صورت مندرجہ دفعہ ۲۲۳ یا ۲۲۴ کوئی شخص ایک ہفتہ تک ثالث مقرر نکرے تو عہدہ دار سپرد کنندہ مقدمہ کسی شخص کو ثالثی کے واسطے مقرر کردے ثالثون کو لازم ہے کہ جس فیصلہ کے لئے مقرر ہون اُسکو فیصلہ کرین اور فریقین کو فیصلہ ثالثان کی اطاعت اور تعمیل کرنی ہوگی۔

دفعہ ۲۲۶ اگر ثالثان چاہین کہ فریقین یا کوئی گواہ اُنکے روبرو حاضر ہو تو حسب درخواست ثالثان عہدہ دار مذکورہ صدر مطلوبگان کے نام سمن جاری کریگا اور تمام مطلوبگان کو لازم ہے کہ اصالتاً یا مختارنا یعنی جس طور ثالثان کو مطلوب ہو حاضر ہو کر حال مقدمہ کا راست راست بیان کرین اور دستاویز مطلوبہ پیش کرین۔

دفعہ ۲۲۷ فیصلہ ثالثون کے ہاتھ کا لکھا ہو اور وہ عہدہ دار سپرد کنندہ کے روبرو پیش کرین اور عہدہ دار مذکور متخاصمین کے نام اطلاعنامہ واسطے حاضری اور سن لینے فیصلہ کے جاری کریگا۔

دفعہ ۲۲۸ عہدہ دار سپرد کنندہ فیصلہ واسطے غور ثانی کے ثالثون کو بحالت

صورتہائے مندرجہ ذیل واپس کرسکتاہے (الف) اگر کوئی امر متنازعہ فیہ فیصلہ سے باقی رہجائے یا کوئی امر خلاف متنازعہ فیہ کے فیصل کیا جائے (ب) اگر فیصلہ ایسا مہمل ہو کہ اُسکی تعمیل نہو سکے۔ (ج) اگر فیصلہ مین بادی النظر کوئی اعتراض قانونی پایا جاتا ہو۔

دفعہ ۲۲۹ کوئی فیصلہ ثالثی قابل منسوخ نہوگا مگر اُس حالت مین کہ جب ثالثون یا کسی ثالث کی نسبت بداعمالی ثابت ہو درخواست تنسیخ فیصلہ تاریخ سنائے جانے فیصلہ سے میعاد دس روز گزرنی چاہئے۔

دفعہ ۲۳۰ اگر فیصلہ مین کسی طرحکا نقص نہووے تو فیصلہ کثرت رائے کا منظور ہوگا اور عہدہ دار مذکور تعداد روپیہ کی مقرر کریگا جو ثالثی کے اخراجات کے واسطے مناسب ہے اور یہ حکم دے کہ اُس تعداد کو کون شخص اور کسکو اور کس طور پر ادا کرے۔

دفعہ ۲۳۱ ایسے فیصلہ کا اپیل نہوگا اور فوراً تعمیل کرادی جاوے گی عدالت دیوانی نالش تنسیخ ایسے فیصلہ یا نالش بنام ثالثان سننے کی مجاز نہین ہے۔

تعمیل فیصلونکی

دفعہ ۲۳۲ عہدہ دار متذکرہ دفعہ ۲۰۷ مجاز ہے کہ تمام فیصلے جو اُسنے یا عدالت اپیل سنے صادر کئے ہون اور جسمین تعداد زرنقد واجب الوصول ہو یا خرچہ یا ہرجہ دلایا گیا ہو مثل یا مالگزاری یا لگان کے وصول کرے۔

دفعہ ۲۳۳ جن مقدمات مین کہ قبضہ جائداد غیر منقولہ کا دلانا تجویز کیا گیا ہو اُنہیں اختیارات اور قواعد سے دلایا جاوے جو عدالت ہائے دیوانی اپنی ڈگریونکے اجرا مین عمل مین لاتے ہون۔

کلکٹرون کے اختیارات

دفعہ ۲۳۴ کلکٹرون کو اختیار ہے کہ اسسٹنٹ کلکٹران کے اختیارات عمل مین لادین سے۔

دفعہ ۲۳۵ اسسٹنٹ کلکٹر کو اختیار مفصلہ ذیل حاصل ہے۔ (۱) سپرد کرنا مقدمات کا واسطے تحقیقات یا فیصلہ اپنے عہدہ دار ماتحت کو حسب دفعہ ۱۸ (۲) منگانا مقدمات کا ماتحت سے اور دوسرے ماتحت کو سپرد کرنا (۳) مقرر کرنا پٹواریون کا حسب دفعہ ۲۵ و ۲۶ (۴) مقرر کرنا پٹواریون کا حسب دفعہ ۲۷ (۵) ایضاً حسب دفعہ ۲۹ – (۶) حکم دینا داخل خارج کا حسب دفعہ

۹۴ و ۹۵ (۸) وصول کرنا رسوم کا حسب دفعہ ۹۶ (۹) تحقیقات کرنا مقدمات مین حسب دفعہ ۹۹ (۹) وصول کرنا جرمانہ کا حسب دفعہ ۱۰۰ (۱۰) تحقیقات کرنا حسب دفعہ ۱۰۱ (۱۱) حسب دفعہ ۱۰۲ (۱۲) حسب دفعہ ۱۰۳ (۱۳) حسب دفعہ ۱۰۴ (۱۴) حسب دفعہ ۱۰۹ (۱۵) حسب دفعہ ۱۱۱ (۱۶) حسب دفعہ ۱۱۲ (۱۷) حسب دفعہ ۱۱۳ (۱۸) حسب دفعہ ۱۱۶ (۱۹) تجویز کرنا حسب دفعہ ۱۲۰ لغایت دفعات ۱۳۹ (۲۰) حسب دفعہ ۱۲۴ (۲۱) حسب دفعہ ۱۲۵ (۲۲) حسب دفعہ ۱۲۶ (۲۳) حسب دفعہ ۱۲۸ (۲۴) حسب دفعہ ۱۲۹ (۲۵) حسب دفعہ ۱۳۰ (۲۶) حسب دفعہ ۱۳۱ (۲۷) حسب دفعہ ۱۴۲ و ۱۴۳ (۲۸) حسب دفعہ ۱۴۴ (۲۹) حسب دفعہ ۱۵۳ - (۳۰) جو محالات حسب احکام ایکٹ ہذا قرق یا منتقل کئے گئے ہون یا مستاجری پر دیئے گئے ہون انکے مالکان اراضی سیر پر لگان مقرر کرنا (۳۱) اور کوئی اختیار یا منصب عمل مین لانا جو از روے ایکٹ ہذا بصراحت اسسٹنٹ کلکٹر سے متعلق ہے -

دفعہ ۲۳۶ جو اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول اہتمام حصہ ضلع رکھتا ہو جو کلکٹر اسکے مقدمے سپرد کریگا وہ فیصلہ کریگا

اختیارات عہدہ داران بندوبست

دفعہ ۲۳۷ اسسٹنٹ درجہ دوم اُن مقدمات کی نسبت جنہیں کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر مہتمم حصہ ضلع اُسکے سپرد کرے تحقیقات اور کیفیت لکھ سکیگا

دفعہ ۲۳۸ عہدہ داران مہتمم بندوبست و اسسٹنٹ بندوبست کو اختیارات حسب دفعات ذیل ہین (۱) حسب دفعہ ۴۵ (۲) حسب دفعہ ۴۶ (۳) حسب دفعہ ۴۷ (۴) حسب دفعہ ۴۸ و ۴۹ (۵) حسب دفعہ ۵۱ (۶) حسب دفعہ ۵۵ (۷) حسب دفعہ ۵۶ (۸) حسب دفعہ ۷۵ لغایت ۷۸ (۹) حسب دفعہ ۷۹ و ۸۰ (۱۰) حسب دفعہ ۸۶ (۱۱) حسب دفعہ ۸۸ و ۸۹ -

دفعہ ۲۳۹ تمام دیگر اختیارات جو عہدہ داران بندوبست کو حسب ایکٹ ہذا مفوض ہین اسسٹنٹ بندوبست بھی جب مہتمم بندوبست سپرد کرے عمل مین لا سکتے ہین -

دفعہ ۲۴۰ لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ مہتمم بندوبست کو کل یا جزو اختیار کلکٹر اور اسسٹنٹ بندوبست کو اختیارات اسسٹنٹ کلکٹر عطا کرے -

دفعہ ۲۴۱ عدالت دیوانی مقدمات مفصلہ ذیل کو سماعت نکرے گی (الف) بابت کسی شخص کی دعوی کے جو نسبت کسی ایسے عہدہ کے ہون جسکا ذکر دفعہ ۲۴ و ۳۳ مین ہے - (ب)

کسی شخص کا دعوے کہ میرے ساتھ بندوبست کیا جاے یا ادا ے مالگزاری سرکار کے معاہدہ کے
کے اقرار کی بابت یا تعداد مالگزاری یا ابواب یا شرح کی بابت جب کسی محال یا حصہ محال کی
تشخیص بموجب ایکٹ ہذا ہونی چاہیے (ج) کسی دعوی کی بابت جو تشخیص یا شرایط بندوبست
شکمی مجوزہ عہدہ دار بندوبست کے قبول کرنے میں غفلت یا انکار کرنے کے باعث حکمنامے
اجراے متعلق یا پیدا ہوتے ہوں (د) بابت ترتیب کاغذات حقوق کے - بابت تکمیل کسی
کاغذ مشمولہ کاغذات کے یا بابت اشتہار بندوبست (ہ) بابت تجویز قسم اسامی یا لگان واجب الادا اُسکے یا میعاد
لگان جو بموجب ایکٹ ہذا مقرر کی جاے (و) تقسیم اراضی مالگزاری محال از روے بتوارہ یا تجویز زر
لگان اُس اراضی کی جنکا دینا ایسے شریک کو چاہیے جو بعد بٹوارہ دوسرے شریک کے محال میں جوت تار ہا
(ز) بابت امور متذکرہ دفعات ۳۵ لغایت ۱۶۱ (ح) بابت امور متذکرہ دفعات ۹۷ لغایت ۹۹ اور
۱۰۰ (ط) بابت دعاوی تحصیل مالگزاری اراضی یا حکمنامہ متعلق اُسکے بجز دعاوی متذکرہ دفعہ ۹۸
۱۸ اور روپیہ جو بموجب ایکٹ ہذا یا دوسرے ایکٹ کے مثل مالگزاری وصول ہو سکتا ہے (ی) دعاوی متعلق تحصیل
بعلت باقی مالگزاری بجز دعاوی متذکرہ دفعہ ۱۸۱ (ک) کوئی معاملہ جو کورٹ آف وارڈس یا اُسکے عمل سے
علاقہ رکھتا ہو بجز نکال لینے اُس جائداد کے جو کلکٹر کے اہتمام میں کورٹ آف وارڈس کی طرف سے ہو - تمام مقدمات
متذکرہ بالا کی سماعت حاکمان مال سے متعلق ہے -

دفعہ ۲۴۲ اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول و دوم کے حکم کا اپیل عام اس سے کہ وہ مہتمم صدر ضلع ہو یا نہو کلکٹر کے روبرو ہوگا
اسسٹنٹ بندوبست کے حکم کا اپیل صاحب مہتمم بندوبست کے روبرو ہوگا -

دفعہ ۲۴۳ احکام کلکٹر ضلع یا مہتمم بندوبست کا اپیل یا اعلان جمع یا تقسیم جمع حسب دفعات ۴۵
یا ۴۶ یا ۴۷ کا اپیل کمشنر قسمت کے روبرو ہو گا -

دفعہ ۲۴۴ جو حکم صاحب کمشنر قسمت نے صادر کیا ہو اپیل اُسکا بہ رعایت احکام دفعہ ۲۴۹ بورڈ میں ہوگا

دفعہ ۲۴۵ اپیل حسب دفعہ ۲۴۲ تاریخ حکم سے ۳۰ دن کے بعد رجوع نہو سکے گا اپیل حسب دفعہ ۲۴۳ تاریخ
حکم سے ۶۰ دن کے بعد دائر نہو سکے گا اپیل حسب دفعہ ۲۴۴ تاریخ حکم سے ۹۰ دن کے بعد رجوع نہو سکے گی

دفعہ ۲۴۶ میعاد اپیل میں تاریخ صدور حکم یا وہ مدت جو حکم کی نقل لینے میں لگے شمار نکیجائیگی

دفعہ ۲۴۷ اگر اپیلانٹ اُس عہدہ دار یا صاحبان بورڈ کو جنکے روبرو اپیل پیش ہوا اندر میعاد

اپیل دائر نکر سکنے کی وجہ معقول سے مطمئن کر دے تو بعد میعاد بھی منظور ہو سکتا ہے۔ جو حکم حسب فصل ہذا بعد منظوری اپیل صادر ہو اُسکا اپیل نہوگا۔

دفعہ ۲۴۸ عبارت فصل ہذا اُن احکام سے جو بالتصریح اس ایکٹ مین قطعی قرار دئے گئے ہون یا وہ اپیل جو حسب دفعہ ۱۳۲ رجوع ہوئی متعلق نہین ہے۔

دفعہ ۲۴۹ حکم صاحب کمشنر جو کلکٹر ضلع یا مہتمم بندوبست کے ایسے حکم کے اپیل پر صادر ہو جسکو اُسنے اپنے حکام ماتحت کے فیصلہ پر بہنگام اپیل صادر کیا ہو قطعی ہوگا مگر بموجب دفعات ۲۵۳ و ۲۵۵ صاحبان بورڈ نظر ثانی کر سکینگے۔

دفعہ ۲۵۰ عدالت اپیل کو اختیار ہے کہ اپیل منظور کرے یا بطور سرسری نامنظور کرے اور بصورت منظوری حکم عدالت ماتحت کو منسوخ یا ترمیم کرے خواہ بحال رکھنے کا اختیار ہے یا تحقیقات مزید خواہ شہادت مزید کے لیے جیسا ضروری متصور ہو عدالت ماتحت کو ہدایت کرے۔

دفعہ ۲۵۱ عدالت اپیل کو اختیار ہے کہ جس مقدمہ کا اپیل ہو سکتا ہو اُسکے حکم کے اجرا کو تا فیصلہ اپیل ملتوی رکھنے کی عدالت ماتحت کو ہدایت کرے۔

فصل ۹

احکام متفرق

دفعہ ۲۵۲ اگر روز آخر میعاد اپیل یا ادخال یا ادائے روپیہ عدالت بند ہو تو جسدن کچہری کھُلے وہی دن اخیر یوم میعاد متصور ہوگا۔

دفعہ ۲۵۳ واسطے اطمینان کارروائی ماتحت صاحبان بورڈ کو اختیار ہے کہ محکمہ مال سے کوئی مثل منگا کر ملاحظہ کرین۔

دفعہ ۲۵۴ کمشنر یا کلکٹر خواہ مہتمم بندوبست کو بھی اختیار ہے کہ حسب دفعہ ۲۵۳ اپنی عدالت ماتحت سے مثل طلب کرکے اُسکی کارروائیون کو ملاحظہ کرین۔ بعد ملاحظہ اگر معلوم ہو کہ کارروائی ماتحت قابل ترمیم یا تنسیخ ہے تو اپنی رائے لکھکر کیفیت مقدمہ واسطے صدور حکم صاحبان بورڈ ارسال کرین۔

دفعہ ۲۵۵ اگر مقدمہ مطلوبہ مین یا جسکی کیفیت بغرض صدور حکم بھیجی گئی ہو کوئی کارروائی قابل ترمیم یا تنسیخ معلوم ہو تو صاحبان بورڈ کو اختیار ہے کہ جیسا مناسب سمجھین حکم صادر کرین۔

دفعہ ۲۵۶ منظوری لوکل گورنمنٹ صاحبان بورڈ خود اپنی عدالت ہای ماتحت کے واسطے ایسے قواعد عام منضبط کر سکتے ہین جسکے لئے کوئی اور حکم قانوناً موجود نہو۔

دفعہ ۲۵۷ لوکل گورنمنٹ تحصیلدار کو اختیارات مصرحہ دفعات ۱۴۰ لغایت ۱۴۳ دے سکتی ہے اور وقتاً فوقتاً حسب منشاء ایکٹ ہذا امور مفصلہ ذیل مین قواعد منضبط کر سکتی ہے۔ (الف) تشخیص جمع اراضی دریابرآمد یا تخفیف جمع محال اراضی بوجہ دریابرد (ب) ہدایت عہدہ داران بندوبست بابت تعین لگان حسب دفعہ ۷۱ یا ۷۲ و ۷۴۔ یہ تمام قواعد گزٹ سرکار مین مشتہر ہوا کرینگے اور حکم قانون کا رکھینگے۔ امورات مندرجہ ذیل مین صاحبان بورڈ منظوری لوکل گورنمنٹ وقتاً فوقتاً قواعد حسب ایکٹ ہذا ترتیب دے سکتے ہین (ج) درباب تعین خدمات تحصیلداران و قانون گویان و پٹواریان (د) انتظام تقرر تحصیلداران و دیگر عہدہ داران کم مرتبہ انکے مع خدمات اور سزا معطلی اور موقوفی کے (ہ) درباب تعین قاعدہ ابواب منظوری شرح اور طریقہ تشخیص اور تعداد متحصلہ عہدہ داران بندوبست (و) عام ہدایت ان اشخاص کے واسطے جو امور ایکٹ ہذا سے علاقہ رکھتے ہین۔

دفعہ ۲۵۸ ایکٹ نمبر ۱۹ سنہ ۱۸۵۵ع کی دفعہ ۲ مین بجاے لفظ اراضی مالگزاری سرکار کے یہ عبارت داخل ہونی چاہیے محالات متحصلہ مالگزاری سرکار یا معافی مالگزاری

دفعہ ۲۵۹ اگر کوئی نالش یا درخواست حسب ایکٹ ہذا بعد صدور اشتہار ختم بندوبست حسب دفعہ ۲۷۳ روبرو مہتمم بندوبست گزرے تو وہ محکمہ کلکٹر ضلع مین بھیجدیجاوے اور کلکٹر ضلع اس نہج پر کہ گویا وہ ابتداءً اوسی کے محکمہ مین پیش ہونی چاہیے کسی محکمہ مناسب مین بھیجدے یا اور طور پر عمل کرے۔

فہرست قوانین منسوخ شدہ

قانون کا نمبر اور سنہ	کس قدر منسوخ ہوا	قانون کا نمبر اور سنہ	کس قدر منسوخ ہوا	قانون کا نمبر اور سنہ	کس قدر منسوخ ہوا
۲ سنہ ۱۸۰۳ع	جسقدر منسوخ نہین ہوا تہا	۵ سنہ ۱۷۹۵ع	جسقدر منسوخ نہین ہوا تہا	۶ سنہ ۱۷۹۵ع	جسقدر منسوخ نہین ہوا تہا
۱۵ سنہ ۱۷۹۵ع	ایضاً	۱۳ سنہ ۱۷۹۵ع	کل قانون	۴۲ سنہ ۱۷۹۵ع	ایضاً
۱۵ سنہ ۱۷۹۹ع	ایضاً	۴۸ سنہ ۱۷۹۵ع	جسقدر منسوخ نہین ہوا تہا	۵ سنہ ۱۸۰۰ع	کل
۸ سنہ ۱۸۰۱ع	کل جسقدر متعلق اضلاع شمال و مغرب تہا	۱ سنہ ۱۸۰۱ع	ایضاً	۳ سنہ ۱۸۰۳ع	جسقدر منسوخ نہین ہوا تہا

قانون کا نمبر و سنہ	کس قدر منسوخ ہوا	قانون کا نمبر و سنہ	کس قدر منسوخ ہوا	قانون کا نمبر و سنہ	کس قدر منسوخ ہوا
۵ سنہ ۱۸۰۳ع	دفعہ ۲۶	۲۳ سنہ ۱۸۰۳ع	کل	۲۵ سنہ ۱۸۰۳ع	کل
۲۷ سنہ ۱۸۰۳ع	جس قدر منسوخ نہیں ہوا تھا	۳۲ سنہ ۱۸۰۳ع	جس قدر منسوخ نہیں ہوا تھا	۳۱ سنہ ۱۸۰۳ع	جسقدر منسوخ نہیں ہوا تھا
۳۶ سنہ ۱۸۰۳ع	ایضاً	۴۲ سنہ ۱۸۰۳ع	ایضاً	۵۲ سنہ ۱۸۰۳ع	ایضاً
	جسقدر کہ وہ تقرر اہلکاران	۸ سنہ ۱۸۰۵ع	ایضاً	۹ سنہ ۱۸۰۵ع	کل
۵ سنہ ۱۸۴۳ع	ہندوستانی ملکوں صوبہ جات	۶ سنہ ۱۸۰۶ع	ایضاً	۷ سنہ ۱۸۰۸ع	جسقدر منسوخ نہیں ہوا تھا
	ممالک مغربی شمالی سے متعلق ہو	۴ سنہ ۱۸۰۸ع	کل	۸ سنہ ۱۸۰۹ع	جسقدر صیغہ مال سے متعلق ہے
۵ سنہ ۱۸۱۳ع	کل جسقدر ممالک مغربی شمالی سے متعلق ہے	۱۹ سنہ ۱۸۱۲ع	کل جسقدر ممالک مغربی شمالی سے متعلق ہے	۱۲ سنہ ۱۸۱۷ع	کل جسقدر ممالک مغربی شمالی سے متعلق ہے
۱ سنہ ۱۸۱۹ع	ایضاً	۲ سنہ ۱۸۱۹ع	ایضاً	۴ سنہ ۱۸۲۱ع	ایضاً
۳ سنہ ۱۸۲۲ع	ایضاً	۶ سنہ ۱۸۲۲ع	جسقدر منسوخ نہیں ہوا تھا	۷ سنہ ۱۸۲۲ع	کل جسقدر ممالک مغربی شمالی سے متعلق ہے
۱۱ سنہ ۱۸۲۲ع	دیباچہ و دفعہ ۲ و ۳	۱۱ سنہ ۱۸۲۲ع	ایضاً	۹ سنہ ۱۸۲۵ع	ایضاً
۱۴ سنہ ۱۸۲۵ع	کل جسقدر ممالک مغربی شمالی سے متعلق ہو	۱۴ سنہ ۱۸۲۵ع	کل جسقدر ممالک مغربی شمالی سے متعلق	۳ سنہ ۱۸۲۶ع	ایضاً
۴ سنہ ۱۸۲۸ع	ایضاً	۱ سنہ ۱۸۲۹ع	ایضاً	۴ سنہ ۱۸۲۹ع	ایضاً
۱۱ سنہ ۱۸۲۹ع	کل	۱۰ سنہ ۱۸۳۱ع	ایضاً	۹ سنہ ۱۸۳۳ع	من ابتدا دفعہ ۲ لغایت [illegible]
		حصہ ۲ ایکٹ			
ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۴۱ع	جسقدر منسوخ نہیں ہوا تھا	ایکٹ ۱۲ سنہ ۱۸۴۳ع	جسقدر منسوخ نہیں ہوا تھا	ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۴۵ع	جسقدر منسوخ نہیں ہوا تھا
ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۴۶ع	کل بجز بندوبست ضلع [illegible]	ایکٹ سنہ ۱۸۴۷ع	کل	ایکٹ ۲۶ سنہ ۱۸۵۱ع	کل جسقدر ممالک مغربی شمالی سے متعلق ہے
ایکٹ ۱۳ سنہ ۱۸۵۸ع	کل جسقدر ممالک مغربی شمالی سے متعلق	ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۶۳ع	کل جسقدر ممالک مغربی شمالی سے متعلق ہو		

مطبع مجتبائی ہند شہر بدایونہ دروازہ حبش بازار میں سید جمیل الدین کے اہتمام سے چھپکر شائع ہوا

فہرست سریع الفہم

مدد دینے والی جلد ذہن نشین ہونے مطالب

ایکٹ نمبر ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ع یعنی

قانون لگان ممالک مغربی و شمالی مین

خلاصہ کی ہوئی قونین کے ماہر جناب منشی آنند کشور صاحب ڈپٹی کلکٹر

بہادر ضلع میرٹھ اور ولیس پریسیڈنٹ ڈیبیٹنگ سوسیٹی میرٹھ کی

کمال تصحیح اور تنقیح کے ساتھ

مطبع محب کشور ہند تیز بانہ دروازہ مین سید جمیل الدین نے چھاپی

قیمت فی جلد ۲ر — بے اجازت کوئی صاحب نہ چھاپین

فہرست

فصلہاے ایکٹ ۱۸ سنہ ۱۸۷۳ع قانون لگان ممالک مغربی و شمالی

نمبر فصل	مضمون
۱	احکام ابتدائی من ابتداے دفعہ ا لغایت دفعہ ۳
۲	حقوق ذمہ داری زمیندار اور اسامیونکے من ابتداے دفعہ ۴ لغایت دفعہ ۵۵
۳	قرقی من ابتداے دفعہ ۵۶ لغایت دفعہ ۹۰
۴	حکمنامجات من ابتداے دفعہ ۹۱ لغایت دفعہ ۹۲۔
۵	اختیار عدالتون کا من ابتداے دفعہ ۹۳ لغایت دفعہ ۱۳۱
۶	ضابطہ نالشات کا فیصلہ کے وقت تک من ابتداے دفعہ ۱۴۰ لغایت دفعہ ۱۵۲
۷	ضابطہ اجراے ڈگری کا نالشات مین من ابتداے دفعہ ۱۵۳ لغایت دفعہ ۱۸۱۔
۸	اپیل من ابتداے دفعہ ۱۸۲ لغایت دفعہ ۲۰۱
۹	احکام متفرقہ من ابتداے دفعہ ۲۰۲ لغایت دفعہ ۲۱۲۔

فصل ۱

احکام ابتدائی

دفعہ ۱ (نام قانون لگان) ایکٹ لگان ممالک مغربی و شمالی صدرہ ۱۸۷۳ع ممالک مغربی و شمالی سے متعلق ہوگا بجز اقطاع مندرجہ ضمیمہ دوم اس ایکٹ کے ۔ یہ ایکٹ کسی اراضی متعلقہ عمارت سے متعلق نہ ہوگا بجز اسکے کہ بموجب دفعہ ۱۷۱ و ۱۷۲ یعنے اجرا ڈگری ہین جو واسطے ادائے باقیات لگان کے ہووے اُسمین مکانات قرق ہوسکتے ہین۔

دفعہ ۲ قانون مفصلہ ذیل منسوخ ہوے۔ ایکٹ ۱۰ ۱۸۵۹ع ایکٹ ۱۴ ۱۸۶۳ع ایکٹ ۲۲ ۱۸۶۳ع تمام قواعد اور احکام جو اس وقت نافذ ہین ازروے ایکٹ ہاے صدر جسقدر کہ مطابق ایکٹ ہذا ہون وہ بموجب ایکٹ ہذا متصور ہونگے۔ تمام کاروائیان جو بموجب قوانین سابق شروع ہین بموجب ایکٹ ہذا متصور ہونگی بجز اسکی کہ ڈگری ہوچکی ہو یا مقدمہ اپیل مین ہو صرف اجراے اطلاعنامہ اضافہ لگان جو بموجب دفعہ ۱۳۔ ایکٹ ۱۰ ۱۸۵۹ع جاری ہوا ہو یا اسامی نے نالش غیر واجبیت لگان بموجب دفعہ ۱۴ و ۲۳۔ رجوع کی ہو وہ داخل کارروائی ایکٹ ہذا متصور نہ ہوگی۔ تمثیل (الف مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۹۱ و ایکٹ ۱۱ ۱۸۶۵ع کے دفعہ ۲۵ مین بجاے حوالہ ایکٹ ۱۰ ۱۸۵۹ع حوالہ اس ایکٹ کا متصور ہوگا۔ اور دفعہ ۹ ایکٹ ۱۸ ۱۸۷۳ع (بغرض مقرر کرنے محصول ارضی کے ممالک مغربی و شمالی مین) جو حوالہ دفعہ ۲۳ ایکٹ ۱۰ ۱۸۵۹ع اور دفعہ ۱ ایکٹ ۱۴ ۱۸۶۳ع کا ہے اُسمین دفعہ ۹۴ اس ایکٹ کا حوالہ سمجھنا چاہئے۔

دفعہ ۳ اس دفعہ مین صورت مجمل اور مراد لگان اور معنی زمیندار و اراضی تھر اور کلکٹر اور کمشنر اور ریونیو اور جیل خانہ دیوانی کے مرادی معنی مندرج ہین۔

فصل (۲)

حقوق و ذمہ داری زمیندار اور اسامیون کے

دفعہ ۴ اضلاع بندوبست استمراری میں جو اشخاص حقیت اراضی قابل انتقال کے قائم ہیں مابین مالک محال اور دخیلکاروں کے ہیں اور بجز پٹہ میعادی کے (اور طور پر) لگان معین وقت بندوبست سے ادا کرتے ہیں وہ وہی لگان معین ادا کرینگے۔

دفعہ ۵ تمام اسامی ضلع یا جزو اضلاع بندوبست استمراری جو وقت بندوبست استمراری سے ایک شرح دیتے ہیں وہ وہی لگان معینہ ادا کرینگے اور وہ اسامیان (شرح لگان معین کہلاینگی)

دفعہ ۶ اضلاع بندوبست استمراری میں جو لگان برابر ۲۰ برس سے اسامیان ادا کرتی ہیں وہ لگان بدلا نہ جاوے گا۔

دفعہ ۷ اگر کوئی مالک اراضی ہے اور اسکی حقیت کسی وجہ سے زایل ہو جاوے تو جو اراضی سیر کی اسکے قبضہ کاشت میں ہوگی اسپر لگان کاشتکار غیر موروثی کے لگان سے فی روپیہ ۲ کم کے حساب سے مقرر ہوگا ایسے کاشتکار (بنام کاشتکار ساقط الملکیت کہلاوینگے) انکے حقوق مثل مزارعان موروثی متصور ہونگے

دفعہ ۸ قبضہ کاشت بارہ برس کا موروثی متصور ہوگا ایسی اسامیان (اسامی دخیلکار موسوم ہونگی) جو حق کاشت وراثتاً پہونچا ہووے وہ اسامی دخیلکار ہے۔ مگر حق دخیلکاری اسامیان مفصلہ ذیل کو حاصل نہوگا (الف) جسنے پٹہ اراضی کا اسامی ساقط الملکیت یا دخیلکار یا کاشتکار شرح معین سے لیا ہووے (ب) اراضی سیر کا کاشتکار (ج) جو اراضی بوجہ اجرت کاشت کرتا ہووے۔ جو اسامیان بذریعہ پٹہ کے کاشت کرتی ہیں تو میعاد بارہ برس انقضاء میعاد پٹہ سے متصور ہوگی۔

دفعہ ۹ سوائے اسامیان شرح معین اور کسی کاشتکار کے حقوق قابل انتقال کے نہونگے مگر اسامیان دخیلکار اصل مالکان اراضی کے ہاتھ حق اپنا منتقل کرسکتی ہیں جب اسامیان دخیلکار فوت ہوں تو حق انکا انکے وارث کو پہونچیگا مگر کوئی قرابتی متوفی کا جو اسکے شریک نہ ہو مستحق وراثت نہوگا۔

دفعہ ۱۰ اسامیان چار قسم کی مقرر ہوئی ہیں۔ بشرح لگان معین۔ ساقط الملکیت۔ دخیلکار۔ بلاحق دخیلکاری

دفعہ ۱۱ اسامیان قسم اول کا لگان قابل اضافہ کے نہیں ہے

دفعہ ۱۲ اسامیان قسم دوم و سوم کا لگان بشرایط ذیل قابل اضافہ کے ہوگا ورنہ نہوگا۔ (الف) بذریعہ اقرارنامہ جو رجسٹری محکمہ رجسٹراری مین ہوا ہو یا پٹواری یا قانونگوے کے روبرو لکھا گیا ہو (ب) بذریعہ حکم عہدہ دار بندوبست جو بموجب قانون مجریہ وقت صادر ہو (ج) بذریعہ حکم مصدرہ حسب ایکٹ ہذا۔

دفعہ ۱۳۔ اگر لگان کسی اسامی دخیلکار کا مہتمم بندوبست نے مقرر نہ کیا ہووے یا کہ میعاد لگان مقررہ صاحب مہتمم بندوبست کی گزرجاوے یا حسب صورت ہاے مفصلہ دفعہ ۱۶ وقوع مین آوے تب زمیندار کو لازم ہے کہ وجوہ مفصلہ ذیل مین سے کسی وجہ پر نالش کرے (الف) جب اسامیان قرب وجوار مساوی الحیثیت اوسی قسم اراضی کی بابت لگان زیادہ دیتی ہون (ب) مالیت پیداوار کی سواے صرف یا محنت اسامی کے زیادہ ہوگی (ج) مقدار اراضی مقبوضہ اسامی پیمایش سے زیادہ معلوم ہووے۔

دفعہ ۱۴ (الف) جس حال مین کہ لگان کسی اسامی ساقط الملکیت کا بحکم عہدہ دار بندوبست بموجب قانون مالگزاری یا حسب ایکٹ ہذا مقرر نہ ہوا ہو یا کہ جس میعاد کے واسطے مقرر ہوا ہے گزرجاوے۔ یا جب کوئی صورت مندرجہ دفعہ ۱۶ وقوع مین آوے۔ تب زمیندار پر لازم ہے کہ درخواست اضافہ یا تقرر لگان کی اوسی اسامی پر کرے۔ (ب) واسطے اغراض دفعہ ہذا و دفعہ ۱۳ کے قرب وجوار مین وہ حلقہ لیا جاوے گا جو مہتمم بندوبست نے وقت بندوبست کے ایک ہی کے واسطے مقرر کیا ہو (ج) اگر مہتمم بندوبست نے حلقہ مقرر نہ کیا ہو تو مقابلہ دیہات اوسی تحصیل سے جسمین مزروعہ واقع ہووے یا تحصیل متصلہ مین سے کیا جاویگا۔

دفعہ ۱۵ اگر اسامی ساقط الملکیت یا دخیلکار کا لگان صاحب مہتمم بندوبست نے مقرر نہ کیا ہو یا میعاد مقررہ گزر گئی ہو یا جب کوئی صورت صورت ہاے مندرجہ دفعہ ۱۶ ایکٹ سے وقوع مین آوے تو اسامی کو اختیار دعوی تخفیف لگان کا ہے کہ وجوہ مفصلہ ذیل مین سے کسی وجہ پر دعوی کرے (الف) رقبہ اراضی کا دریابرد یا کسی وجہ سے کم ہو گیا ہو (ب) مالیت پیداوار اراضی ایسی وجہ سے کم ہو گئی ہو جسمین کچھ اختیار اسامی کا نہ تہا۔

دفعہ ۱۶ اگر برعایت دفعہ ۷ بموجب اس ایکٹ کے کسی اسامی کا جو ساقط الملکیت یا

دخیلکار ہووے لگان مقرر ہوا ہو تو اسپر اضافہ نہوگا مگر حسب مفصلہ ذیل اضافہ ہو سکتا ہے۔
(الف) حکم کی تاریخ سے دس سال گذر جاوین (ب) بموجب حکم گورمنٹ جمع مین ترمیم ہووے
(ج) ضلع کی میعاد بندوبست گذر جاوے۔

دفعہ ۱۷ اگر اسامیان سافظ الملکیت یا دخیلکار پر صاحب مہتمم بندوبست نے بموجب قانون مالگذاری یا بحکم اس قانون کے لگان مقرر کر دیا ہو تو انپر دعوی اضافہ لگان بوجوہ ذیل ہوگا (الف) رقبہ مزروعہ زیادہ ہوگیا۔ (ب) قوت پیداوار اراضی بغیر محنت کاشتکار زیادہ ہوگئی۔ دعوی تخفیف لگان بوجوہ ذیل ہوگا (ج) رقبہ مزروعہ کسی وجہ سے کم ہوگیا قوت پیداوار بے اختیاری کاشتکار سے کم ہوگئی۔

دفعہ ۱۸ اسامیان شرح لگان معین پر درخواست اضافہ لگان اسی حالت مین ہو سکتی ہے جب اراضی زیر کاشت انکے مین بیشی ہوجاوے اور دعوی تخفیف لگان اس وقت ہوگا جب رقبہ کم ہو جاوے

دفعہ ۱۹ دعوی اضافہ یا تخفیف لگان کا اسی ۳۱ دسمبر یا اس سے پہلے ہونا چاہیے جسکی یکم جولائی آئندہ سے اضافہ یا تخفیف مطلوب ہے اور تمام احکام اضافہ یا تخفیف کی تعمیل اسی یکم جولائی سے شروع ہوگی جو درخواست کے بعد واقع ہو۔

دفعہ ۲۰ وقت تجویز شرح لگان کے اسامیان کی قومیت پر لحاظ نہ ہوگا لیکن جب حسب رواج مقام کے ثابت ہو کہ قومیت پر نظر کرنا چاہیے اور حسب حیثیت رواج ملک اس وجہ سے کہ وہ اسامی پہلے مالک اراضی تھی یا کسی نہج سے لایق رعایت ہے تو وہ بھی لایق نظر رکھنے کے ہے۔

دفعہ ۲۱ کوئی اسامی جو مالک کی مرضی کے موافق کاشت کرتی ہے زیادہ اس سے محصول ندیگی جو آئندہ سال کی بابت جسکا اختتام ۳۰ جون کو ہو اس نے ادا کیا ہو مگر جو کوئی اقرار باہمی پٹواری یا لمبردار کے سامنے ہوا ہو اور وہ اسنے اپنے کاغذ مین قلمبند کر لیا ہو۔

دفعہ ۲۲ اگر کوئی لگان اسامی سافظ الملکیت یا دخیلکار کا فریقین کے معاہدہ باہمی سے مقرر ہو گیا ہو تو تا میعاد معینہ لایق اضافہ یا تخفیف کے نہوگا۔

دفعہ ۲۳ جب کسی اراضی کی فصل کو کسی وجہ سے جو باختیار کاشتکار نہو نقصان پہنچے تو ہر عہدہ دار جسکو گورمنٹ نے اختیار دیا ہو بر رعایت ان قواعد اپیل یا منظوری وغیرہ کے جو کہ

صاحبان پونر دمقرر کرتے رہین یہ حکم صادر کر سکتا ہے کہ کوئی جزو لگان یا کل جو واجب الادا اُس وقت ہو معاف کیا جاوے یا کسی میعاد مناسب تک ادا کرنا اُسکا ملتوی رہے اور وہ حکم زمیندار پر واجب الاتباع ہوگا۔ درصورت ایسی معافی کے لوکل گورنمنٹ کو لازم ہے کہ مالگزاری اُس اراضی کی اسقدر معاف کرے جو بمقدار نصف لگان معاف شدہ کے ہو یا کہ تعداد معافی محال کے کل مال گزاری سے وہ ہی نسبت رکھتی ہو جو کہ لگان معاف شدہ کے کل محال کے لگان سے نسبت رکھتا ہے اور درصورت ملتوی رکھنے کے لوکل گورنمنٹ کو مناسب ہے کہ حسب شرح صدر مالگزاری اُس اراضی کو ملتوی کرے۔

[الف] پٹہ جات

دفعہ ۲۴ ہر اسامی کو استحقاق حاصل کرنے پٹہ کا زمیندار سے ہے اور بحالت بحالی قبضہ اپنے کے کسی وقت درخواست کر سکتا ہے۔ پٹہ مراتب ذیل کا ہوگا (الف) تعداد اراضی و نمبر کھیت (ب) تعداد سالانہ لگان بابت اراضی مذکور (ج) تفصیل اقساط بقید تاریخ (د) اگر کوئی خاص شرائط ہووین (ہ) اگر لگان بذریعہ جنس کے ہووے یا اُسکا حساب پیداوار کی مالیت پر کیا جاوے۔ تو حصہ پیداوار کا جو دیا جاوے گا اور طریق تشخیص مالیت کا اور وقت اور طور اور مقام اُس حصہ کے دینے کا۔

دفعہ ۲۵ اسامیان بشرح لگان معین مستحق پانے پٹہ کے بشرح متذکرہ بالا ہین

دفعہ ۲۶ اسامیان ساقط الملکیت اور دخیلکار مستحق لینے پٹہ کے ہین اُس شرح پر جو اتباب دیتے ہین یا موجب احکام اس ایکٹ کے مقرر ہوا ہو۔

دفعہ ۲۷ تمام اسامیان دیگر مستحق پانے ایسے پٹہ کی ہین جو مابین اونکے اور مالک کے قرار پاوے۔

دفعہ ۲۸ جو زمینداران کہ پٹہ دین مستحق پانے قبولیت کے ہین۔

دفعہ ۲۹ جو پٹہ زیادہ میعاد بندوبست سے کوئی لکھے وہ کسی کے عذر سے بعد میعاد بندوبست باطل ہو سکتا ہے۔

دفعہ ۳۰ درباب عطیات جو کم دسمبر ۱۸۷۹ع کے بعد سوائے نواب گورنر جنرل بہادر اجلاس

کونسل کے کسی اور نے عطا کئے ہوان اُس پر حسب درخواست مالک اراضی لگان قایم کرنیکے باب مین جسکا ذکر دفعہ ۱۲۸ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۵۹ع ہے۔

[ب] ترک اور بیدخلی

دفعہ ۱ ۳۴ اگر کاشتکار استعفار کاشت چاہے تو یکم مئی سے پہلے بذریعہ اطلاع تحریری دے سکتا ہے واسطے سال آئندہ کے ورنہ اُس سے لگان مال سال گزشتہ لیا جاوے گا۔

دفعہ ۲ ۳۴ اگر زمیندار یا کارندہ اطلاع تحریری کاشتکار در باب استعفار کاشت نہ لیوے تو اسامی کو اختیار ہے کہ درخواست واسطے اجراء کے تحصیلدار کو دے خرچہ اجرا کا اسامی دیگا۔

دفعہ ۳ ۳۴ اطلاعنامہ خاص ذات زمیندار یا اُسکے کارندہ پر جاری کیا جاوے اگر وہ نہ ملے تو اطلاعنامہ اُسکے مسکن معمولی پر اگر غیر ضلع مین رہتا ہو تو گانو مین کسی منظر عام پر چسپان کیا جاوے۔ جب اطلاعنامہ کے اجرا مین زمیندار یا اُسکے کارندہ کے قصور سے دیر ہو تو اجراے اُسکا اُس تاریخ سے متصور ہوگا جبکہ اول مرتبہ قصد کیا گیا ہو۔

دفعہ ۴ ۳۴ (الف) بقایا لگان پر سود فیصدی عصہ ماہانہ ہوگا اگر باقی ۳۰ جون کو واجب الادا رہے تو اسامی اراضی کی کاشت سے بیدخل کی جاوے۔ (ب) کوئی اسامی بلا اجراے ڈگری اور کسی نہج سے بیدخل نہ کی جاوے گی۔ (ج) ڈگری بیدخلی اسامی یا فسخ پٹہ کے بوجہ عمل مین آنے کسی فعل یا ترک اسامی کے (۱) جو اُسکے دخل کی اراضی کو مضر ہو یا جو مغایر اُس غرض کے ہو جسکے لئے وہ اراضی پٹہ پر دی گئی ہو۔ (۲) از روے قانون یا رواج یا معاہدہ خاص کے جس سے فسخ ہونا پٹہ کا لازم نہ آتا ہو صادر نہ ہوگی۔

دفعہ ۵ ۳۴ در باب بیدخلی اسامیان ہر قسم کے جو باقیدار ہووین اور ڈگری بقایا اون پر صادر ہو چکی ہووے اور زر ڈگری وصول نہوا ہووے جس سال کی باقی ہو اُسکی ۳۰ جون سے۔ جنکی

دفعہ ۶ ۳۴ در باب بیدخلی اسامیان جو حقدار دخیلکاری نہین ہین یعنی غیر موروثی یا میعاد پٹہ گزر گئی ہے معہ اجراے اطلاعنامہ۔

دفعہ ۷ ۳۴ اطلاعنامہ دیسی زبان اور خط مروجہ مین ہوگا اور تصریح اراضی کی لکھی جاویگی

اطلاع دفعہ ۳۴ پہلی رو بابت کاشت کاری کی بابت پیشتر ... (handwritten marginal annotations, largely illegible)

اور یہ لکھا جاوے گا کہ ماہ مئی یا اوس سے پہلے بیدخل ہو جانا چاہئے اگر اسامی کو عذر ہو گا تو ۲۶
سے پہلے کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر کو میعاد سے اول درخواست دے گا۔

دفعہ ۳۸ اطلاعنامہ معرفت کچہری تحصیل کے یکم اپریل کو یا اوس سے پہلے زمیندار کے خرچ سے
جاری ہو گا اور اسامی کے پاس یا مسکن پر اوسکے پہونچا یا جاوے گا۔

دفعہ ۳۹ بعد اجرائے اطلاعنامہ اسامی کو مناسب ہے کہ یکم مئی یا اوس سے پہلے عذرداری کرے
اگر عذرداری ندیگا تو متصور ہو گا کہ شروع ماہ مئی سے دخل اسامی کا موقوف ہو گیا اوس حالت مین
کہ جو زمیندار نے اوسکو دخل رکھنے کی اجازت نہ دی ہو۔

دفعہ ۴۰ اگر زمیندار ایسے شخص کی بیدخلی کی استدعا اس بیان سے کرے کہ وہ حسب دفعہ ۳۹
قابل بیدخلی کے ہے تو اوسکو مناسب ہے کہ فصل خریف کی تیاری سے پہلے کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر کو
درخواست امداد کی دے۔ وقت درخواست دینے کے تحقیقات مراتب ذیل کی ہو گی (الف)
اطلاعنامہ بموجب دفعہ ۳۸ جاری ہوا یا نہین (ب) زمیندار نے دخیل رہنے کی اجازت دی
یا نہین (ج) درخواست عذرداری موجب دفعہ ۳۹ گزری یا نہین (د) بحالت گزرنے
درخواست کے تصفیہ خلاف مراد اسامی ہوا یا نہین۔ مگر یہ شرط اوس پٹہ سے متعلق نہین ہے جسمین
پٹہ دار نے کچھ زر پیشگی دیا ہو اوسکی نالش دیوانی مین ہو گی۔

دفعہ ۴۱ اگر زمیندار اوس اسامی کو جسپر اطلاعنامہ بیدخلی جاری ہو چکا ہو وے قبضہ بحال
رکھنے کی اجازت دے تو کارروائی بیدخلی فسخ ہو جاوے گی۔

دفعہ ۴۲ جو اسامی کہ بموجب احکام ایکٹ ہذا بیدخل کی جاوے اوسے ہر فصل ایستادہ یا
دیگر پیداوار زمین پر جو جمع کی گئی ہو اور اوس اسامی کی ہو استحقاق حاصل رہے گا در صورت
تنازعہ کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر فیصلہ کریگا۔

دفعہ ۴۳ درباب اسکے کہ جہان لگان جنس کی تقسیم سے با فصل استادہ یا اور اوسی نوع کی
پیداوار کے تخمینہ یا تشخیص کے طور پر لیا جاتا ہے وہان کیا کرنا چاہئے

(ج) معاوضہ بابت ترقیات حیثیت اراضی کے جو اسامیون نے کی ہو

دفعہ ۴۴ اگر کسی اسامی یا اوسکے قائم مقام نے معفصلہ ذیل کام واسطے ترقی حیثیت اراضی کے

کئے ہوں تو جب تک معاوضہ نہ دیا جاوے بیدخلی اُس اسامی کی نہیں ہوسکتی ترقی حیثیت اراضی سے مراد یہ ہے کہ آمدنی سالیانہ آراضی کی بڑھنے لگے (الف) تالاب یا چاہ بنانے اور وسیلہ آبپاشی کے بہم پہونچانے (ب) ایسے کام جو اراضی کو سیلاب پانی سے بچاویں عمل میں لاوینے (ج) اراضی کو بنا یا صاف کرنا واسطے کاشتکاری کے (د) کاموں مذکورہ بالا کا تجدید کرنا یا از سر نو بنانا۔

دفعہ ۴۵ معاوضہ کی سبیل زمینداران یا اُسکے قائم مقام بطور مفصلہ ذیل کر سکتے ہیں ۱۔ باداے زرنقد۔ ۲۔ بذریعہ لگان جو اراضی پر مقرر کیا جاوے ۳۔ زمین کے منفعت پٹہ دینے سے ۴۔ طریقہ مذکورہ بالا پر یا کسی اور طور پر۔

دفعہ ۴۶ بحالت تنازع معاوضہ درخواست دینے سے کلکٹر ضلع یا اسسٹنٹ کلکٹر فیصلہ کرینگے معہ طریق تصفیہ۔

دفعہ ۴۷ حاکم مجوز مقدمہ کو وقت تجویز تعداد مالیت معاوضہ لحاظ کرنا چاہیے کہ زمیندار نے کیا مدد اسامی کو دی۔

(د) ہرجہ بابت بیجا اخراج اور ترک اعمال کے

دفعہ ۴۸ ہر اسامی جس سے جبراً روپیہ زیادہ لگان معینہ سے لیا جاوے یا جس اسامی کو رسید لگان باندراج مدت یا تفصیل جسکی بابت لگان ہووے رسید نہ دیجاوے مستحق دلاپانے ہرجہ کے ہے جسکی مقدار دوچند اُس روپیہ کے ہووے جو لیا جاوے۔

دفعہ ۴۹ اگر لگان خام اس سے کہ وہ قانوناً واجب ہو یا غیر واجب کسی اسامی سے بذریعہ قید بیجا یا اور طرح کی حراست سے جبراً لیا جاوے تو وہ قصور وار سے ہرجہ پانے کا مستحق ہے جو دوسو روپیہ سے زیادہ نہ ہو جیسا کہ کلکٹر ضلع یا اسسٹنٹ کلکٹر مناسب تصور کریں دلانا ہرجہ کا مانع اُس سزا کا نہوگا جو بموجب مجموعہ تعزیرات ہند کے مستوجب ہو۔

(ہ) امانت داخل کیا جانا زر لگان کا عدالت میں

دفعہ ۵۰ اگر کوئی اسامی اپنی ذمہ کا پورا لگان زمیندار کو دے اور زمیندار نہ لے یا رسید نہ دے تو اُسکو اختیار ہے کہ تعداد مذکور حسب اجازت کلکٹر ضلع یا اسسٹنٹ کلکٹر کلکٹری

ضلع مین داخل کرے۔

دفعہ ۵۱ درخواست جو واسطے داخل کرنے روپیہ کے ہووے حتی الامکان قریب قریب بموجب نمونہ الف مندرجہ ضمیمہ اول مصدق حسب دفعہ ۱۰۷ ایکٹ ہذا ہووے اگر مضمون اُسکا جھوٹ ہوگا تو سایل مستوجب سزا ہوگا۔

دفعہ ۵۲ بعد داخل ہونے روپیہ کے اطلاعنامہ بموجب نمونہ ب مندرجہ ضمیمہ اول اُس شخص کے نام جاری ہوگا جسکو روپیہ پانا ہے بحالت تنازعہ وہ روپیہ بابت لگان کے متصور رہوگا۔

دفعہ ۵۳ اطلاعنامہ مذکورہ صدر معرفت تحصیلدار کے جاری ہوگا اور جسکے نام جاری ہوا ہو اُسکو یا اُسکے مختار کو دیا جاوے گا اور بحالت عدم موجودگی اُنکے چوپال یا منظر عام پر چسپان کیا جاویگا۔

دفعہ ۵۴ اگر بموجب ایکٹ ہذا جو آیندہ مندرج ہوگا اور وہ روپیہ امانتی واپس نہ کردیا گیا ہو تو داخل کرنے کی تاریخ سے تین سال کے اندر جسکے واسطے داخل ہوا اُسکی درخواست سے مل سکتا ہے۔

دفعہ ۵۵ بعد گزر جانے تین سال کے داخل کنندہ کو واپس کردیا جاویگا۔

فصل ۳

قرقی

دفعہ ۵۶ پیداوار اراضی اُسکے لگان کے واسطے مکفول متصور رہوگی اور یابندہ لگان بذریعہ قرقی و نیلام اُسکے جو حسب قواعد فصل ہذا ہووے لگان وصول کرسکتا ہے۔

دفعہ ۵۷ جب کاشتکار نے ضمانت داخل کردی ہو تو لایق قرقی کے نہوگی کوئی حصہ دار جب تک مستحق وصول کرنے لگان کا نہو۔ یا جب تک سربراہکار تمام شرکا محال کا نہ ہوے تب تک اختیار قرقی کرنے کا نرکھے گا محالات پٹی داری مین لمبردار اگر لمبردار نہو تو پٹی دار مستحق تحصیل لگان یہ اختیار عمل مین لاوے گا۔

دفعہ ۵۸ ایک سال سے زیادہ کی باقی کے واسطے قرقی نہوگی اور نہ اُس روپیہ کے واسطے ہوگی جو سال گذشتہ کے لگان سے زیادہ ہو مگر اُس حالت مین کہ حسب قواعد ایکٹ ہذا اضافہ لگان ہوا ہو۔

دفعہ ۵۹ سربراہکاران تحت کورٹ آف وارڈس اور دیگر اشخاص جو اہتمام جائداد غیر منقولہ کرتے ہون یہ اختیار عمل مین لاسکتے ہین اگر کوئی فصل بیجا کے ترکیب ہون تو کارندہ اور اصل مالک

مستوجب ادا ے ہر جہ کے ہونگے۔

دفعہ ۶۰ اگر وہ اشخاص جنکو اختیار قرقی دیا گیا ہے غیر شخص سے قرقی کرا دین تو ایک اجازت نامہ تحریری اُسکے حوالہ کرین اور قرقی اجازت دہندہ کے نام سے ہو گی۔

دفعہ ۶۱ فصل استادہ اور دیگر پیداوار یا فصل جو کاٹی گئی ہو کس کس موقع پر قرق ہو سکتی ہے اور کسطرح اور کس موقع پر قرق نہین ہو سکتی ہے۔

دفعہ ۶۲ قرقی سے پہلے فرد مطالبہ کی جسکی بابت قرقی کی جاوے باقیدار کے پاس قارق بہیجیگا اگر باقیدار روپوش ہو جاوے تو اُسکے مسکن معمولی پر چسپان کر دے گا۔

دفعہ ۶۳ اگر مطالبہ فوراً ادا نہ کیا جاوے یا دینے کو پیش نہ کیا جاوے تو قارق بقدر مطالبہ اور خرچہ قرقی وغیرہ کے مال قرق کرکے ایک فرد مالک کو دے یا اُسکے مسکن پر پہونچا وے۔

دفعہ ۶۴ (الف) فصل استادہ کو کاشتکار یا وجود قرقی کے کاٹ کر کھلیان مین جمع کر سکتا ہے (ب) اگر کاشتکار جمع نکرے تو قارق اُسکو جاے مناسب مین جمع کر دے (ج) ہر ایک صورت مین مال مقروقہ کسی کی سپردگی مین رہے گا جسکو قارق سپرد کر دے (د) فصل یا پیداوار جو اس نوع کی ہو کہ جمع نرکھی جاسکے تو وہ کاٹنے یا جمع کرنے سے پہلے نیلام کر دی جاوے اور اقل درجہ مین دن پہلے اُس وقت سے قرق ہو گی جب لایق کاٹنے یا جمع کرنے کے ہو۔

دفعہ ۶۵ اگر قارق درخواست کرے تو کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر اعانت قرقی کر سکتا ہے۔

دفعہ ۶۶ اگر مطالبہ قبل تاریخ نیلام مع زر خرچہ ادا کرنے کے واسطے پیش کیا جاوے تو قرقی واگزاشت ہو گی

دفعہ ۶۷ فصل یا پیداوار مقروقہ کے جمع کرنے کی تاریخ سے یا اگر مال مقروقہ لایق جمع کرنے کے نہو تو تاریخ قرقی سے پانچ دن بعد قارق کو لازم ہے کہ درخواست نیلام کی اُس عہدہ دار کو دے جو حکم گورنمنٹ سے واسطے نیلام کے مقرر ہوا ہو۔

دفعہ ۶۸ ہدایت درباب دینے درخواست کے۔

دفعہ ۶۹ بمجرد درخواست کے عہدہ دار مذکور ایک نقل اُسکی کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر کے پاس بہیجیگا اور اطلاعنامہ و اشتہار جاری کریگا مراتب قابل اندراج اطلاعنامہ و اشتہار حسب مندرجہ دفعہ ہذا۔

دفعہ ۷۰ اگر بموجب اطلاعنامہ مذکور کے نالش سامنے صاحب کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر کے رجوع کی گئی ہو

تو حاکم مذکور ایک سارٹیفکٹ آمر نیلام کے پاس بھیجے اور بحالت درخواست مالک مال مقروقہ کو دیوے آمر نیلام بعد حصول سارٹیفکٹ نیلام کو ملتوی رکھے۔

دفعہ ۱ ے نالش بیجا قرقی کی قرقی کے بعد اور اطلاع نامہ کے جاری ہونے سے پہلے رجوع ہونا چاہیے اگر بعد اسکے درخواست نیلام مال کی گزرے تو آمر نیلام نقل درخواست کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر کے پاس بھیجیگا اور کارروائی مزید تا صدور فیصلہ ملتوی رکھے۔

دفعہ ۲ ے مقروق منہ کو اختیار ہے کہ وقت ارجاع نالش مذکرہ بالا کے اقرارنامہ مع ضمانت واسطے ادائے زرواجب الادا کے پیش کرے اُسوقت قرقی واگزاشت ہوگی۔

دفعہ ۳ ے تاریخ مقررہ مندرجہ اشتہار نیلام یا اُس سے پہلے اگر سارٹیفکٹ مذکرہ صدر آمر نیلام کے پاس نہ پہونچے تو وہ مال مقروقہ کل یا جزو بقدر باقی نیلام کردے بشرطیکہ مطالبہ معہ خرچہ ادا نہوا ہووے۔

دفعہ ۴ ے نیلام اُس جگہ ہوگا جہان مال مقروقہ جمع ہو یا دوسری جگہ جہان زیادہ فائدہ ہو اور ایک لاٹ یا چند لاٹ مین نیلام ہوگا اور جب بقدر مطالبہ مال نیلام ہوجاوے تو باقی مال مقروقہ واگزاشت ہوگا۔

دفعہ ۵ ے اگر قیمت مال مقروقہ مناسب پر وقت نیلام نہ اُٹھے توبحسب درخواست مالک دوسری تاریخ نیلام مقرر ہوسکتی ہے۔

دفعہ ۶ ے قیمت مال نیلامی فوراً یا جس قدر جلد ممکن ہو لی جاوے گی اور خریدار کو ایک سارٹیفکٹ دیا جاوے گا۔

دفعہ ۷ ے زرثمن سے فی روپیہ ۱ وضع کرکے آمر نیلام صاحب کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر کے پاس بھیجیگا اور باقی معہ خرچہ ومطالبہ وسود تا تاریخ نیلام ادا ہوگا اور فاضل روپیہ مالک مال کو دیا جاوے گا۔

دفعہ ۸ ے نیلام کرنیوالے کو ممانعت ہے کہ خود مال کو نیلام مین نہ لیوے۔

دفعہ ۹ ے عہدہ دار نیلام کنندہ کو حکم ہے کہ جو قابل غبن بیضابطگی کی ہو اُسکی اطلاع کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر کو کرے اُسپر حکم مناسب صادر ہوگا۔

دفعہ ۸۰ جب آمر نیلام واسطے نیلام کے موقع پر جاوے اور نیلام بوجوہ دفعہ ۷۹ یا بسبب وصول ہو جانے مطالبہ کے نہ کیا جاوے اور آمر نیلام کو اطلاع نہ دی گئی ہو تو مال مقروقہ کی قیمت تخمینی پر فی روپیہ ار محسوب کیا جاوے گا اگر مطالبہ یوم نیلام تک ادا نہ کیا گیا ہووے تو وہ خرچہ مالک مال کے ذمہ ہوگا اور دوسری صورت میں قارق کو ادا کرنا ہوگا اور بذریعہ قرقی نیلام اُسکے مال کے وصول ہوگا مگر کسی حال میں عـه سے زیادہ نہ لیا جاوے گا۔

دفعہ ۸۱ بحالت رجوع نالش قرقی بیجا اور نہ داخل ہونے ضمانت کے جو مطالبہ تجویز کیا جاوے اُسکے واسطے حسب الحکم حاکم مکرر اشتہار میعادی پانچ دن یا دس دن جاری ہوکر نیلام مال مقروقہ کا ہوگا۔

دفعہ ۸۲ بحالت رجوع ہو جانے نالش قرقی بیجا قارق کو ثبوت اپنے دعوے مطالبہ کا کرنا ہوگا بحالت ثبوت کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر ڈگری بقدر ثبوت دعوی بحق قارق کے دیگا اور اگر قرقی نہ اُٹھائی گئی ہو تو نیلام مال مقروقہ سے زر ڈگری وصول ہوگی اگر کچھ باقی رہے تو باقیدار کی ذات اور دیگر مال سے وصول ہوگی اگر قرقی واگذاشت ہو گئی ہو تو باقیدار اور ضامن کی ذات اور مال پر ڈگری جاری ہوگی اگر قرقی بیجا ثابت ہووے تو حکم واگذاشت قرقی صادر ہوگا اور ہرجہ مدعی کو بقدر حالات مقدمہ دلایا جاوے گا۔

دفعہ ۸۳ اگر کوئی شخص دعوی کرے کہ جو مال کسی شخص کا قرق ہوا ہے وہ میرا ہے تو اُسکو وہ سب ضوابط ادا کرنے ہوں گے جو اصل مالک کو ادا کرنے پڑتے بحالت عدم ثبوت دعوی مال مقروقہ نیلام اور بحالت ثبوت دعوی قرقی برخاست اور ہرجہ دلایا جاوے گا مگر جو پیداوار وقت قرقی کاشتکار یا باقیدار کے قبضہ میں ہووے تو مقدم حق اُس شخص کا ہوگا جو مستحق پانے لگان اراضی کا ہے۔

دفعہ ۸۴ اگر بحالت قرقی شخص ثالث دعویدار ہو کہ لگان اُس اراضی کا وہ وصول کرتا ہے تو وقت تجویز مقدمہ اُسپر لحاظ کیا جاویگا اور فیصلہ کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر کا نسبت کسی شخص کے مخل نالش دیوانی کا نہ ہوگا۔

دفعہ ۸۵ اگر نالش قرقی بیجا باہمیں میعاد مندرجہ دفعہ ۷۹ مالک مال کی طرف سے نہ ہو سکے اور مال

نیلام ہو جاوے تب بھی نالش بابت قرقی اور نیلام بیجا اور دلاپانے ہرجہ کے ہو سکتی ہے

دفعہ ۸۶ اگر فارق درباب قرقی اور نگہداشت مال مقروقہ یا اُٹھانے قرقی کے جب اُسکو اُٹھا لینا چاہئے بموجب اس ایکٹ کے تعمیل نکرے تو اُسپر بموجب اس دفعہ کے نالش ہرجہ کی ہو سکتی ہے۔

دفعہ ۸۷ اگر کوئی شخص جسکو استحقاق قرقی مال کا نہو اور وہ کسی مال کو فریباً قرق یا نیلام کرے تو مالک مال اُسپر نالش دلاپانے ہرجہ کی کر سکتا ہے اور وہ علاوہ ہرجہ دینے کے مستوجب سزاے مداخلت بیجا مجرمانہ کا موجب تعزیرات ہند کے ہوگا۔

دفعہ ۸۸ مگر شرط یہ ہے کہ جو موجب دفعہ ۸۶ و ۸۷ و ۸۵ یعنے کسی دفعہ کے موجب پیش ہو اُس میعاد کے اندر شروع ہو جو دفعہ ۹۴ مین لکھی ہے۔

دفعہ ۸۹ درباب قرق شکنی کے بھی مقابلہ دفعہ ۵۴ ایکٹ ۱۰ ۱۸۵۹ع۔

دفعہ ۹۰ تمام کارروائیان عہدہ دارونکی جو حسب فصل ہذا ہون لایق نظرثانی اور حکم کلکٹر ضلع یا اسسٹنٹ کلکٹر مہتمم حصہ ضلع کے ہونگے۔

فصل ۴
حکمنامجات

دفعہ ۹۱ درباب اجراے حکمنامہ اور لینے خرچہ اور اجراے سمن اور لینے سفرخرچ گواہان اور بلاخرچہ اجراے حکمنامہ کے بیان ہین۔

دفعہ ۹۲ مزاحمت یا مخالفت کسی حکمنامہ کے بیان ہین اور اجراے وارنٹ بنام مجرم اور سزادہی مجرم کے بیان ہین۔

فصل ۵
اختیار عدالتون کا

دفعہ ۹۳ مقدمات مندرجہ دفعہ ہذا کی نالشات سواے عدالت مالی اور کوئی عدالت سماعت نکرے گی بجز اسکے کہ جیسا اس ایکٹ مین مندرج ہے ۱۔ الف نالشات بقایا لگان اراضی یا حقوق چراگاہ یا جنگل یا شکار ماہی وغیرہ ۲ (ب) نالشات بمراد بیدخلی اسامی

بعلت کسی فعل یا ترک فعل جو خلاف اُسکے ہو۔ ۳ (ج) نالشات بغرض فسخ پٹہ بعلت نقض کسی شرط کے ۴ (د) نالشات زیادہ ستانی لگان یا بغرض دلاپانے ہرجہ کے حسب دفعہ ۴۷ و ۴۹ یعنے جبراً وصول کرنے لگان کے ۵ (ہ) نالشات ہرجہ جو ندینے رسید لگان سے پیدا ہوا ۶ (و) نالشات بیجا قرقی وغیرہ متعلقہ قاعدہ ۵ (ز) نالشات نمبرداران بنام حصہ داران بابت باقیات مالگزاری سرکار و اخراجات دیہی و دیگر مطالبہ جات جنکے ذمہ دار نمبر کا ہو وین۔ ۸ (ح) نالشات حصہ داران بنام نمبرداران بابت منافع و اخراجات دیہی و تصفیہ حساب ۹ (ط) نالشات منجانب معافیداران یا عطیہ داران مالگزاری سرکار جو انکا باقی بقیہ ہو۔ ۱۰ (ی) نالشات منجانب تعلقہ داران و دیگر بالا تر مالکان اراضی بابت باقیات مالگزاری کے جو انکو منصب بندکو ریا قلبی ہو

دفعہ ۹۴ میعاد نالشات بقایا لگان یا مالگزاری یا حصہ منافع یا اخراجات دیہی یا دیگر مطالبہ جات۔ تین سال

میعاد نالشات متعلقہ قرقی بنا نالش کی تاریخ سے تین ماہ۔ تمام دیگر نالشات کی میعاد تاریخ بناء دعوی سے۔ ایک سال وہ تاریخ جسمیں حق پیدا ہو حساب مین محسوب نہ ہوگی

دفعہ ۹۵ سوائے عدالت مال کے کوئی درخواست مندرجہ دفعہ ہذا نہ لی جاوے گی۔

نمبر شمار	حرف	مضمون درخواست
۱	الف	درخواست تجویز نوعیت اور قسم حقیت اسامی حسب دفعہ ۱۰
۲	ب	درخواست زمیندار بنام پٹواری واسطے پیش کرانے کاغذات حساب متعلقہ اراضی
۳	ج	درخواست ضبطی اراضی معافی اور تشخیص ہونے اُسپر لگان کی بمشکل دفعہ ۲۸ ایکٹ ۱۰ بابت ۱۸۵۹ع حسب دفعہ ۳۰ ایکٹ ہذا۔
۴	د	درخواست زمیندار کی اسامی کو بیدخل کرنے کے لئے حسب دفعہ ۳۵ یا ۳۶
۵	ہ	درخواست مدخلہ اسامی حسب دفعہ ۳۹ یعنے واسطے بحال رہنے قبضہ کاشت کے
۶	و	درخواست زمیندار کی حسب دفعہ ۴۰ واسطے امداد بیدخلی اسامی کے
۷	ز	درخواست زمیندار یا اسامی واسطے تجویز مالیت کسی فصل استادہ یا پیداوار کے حسب دفعہ ۴۲۔

نمبر شمار	حرف	مضمون درخواست
۸	ح	درخواست زمیندار واسطے تجویز کرنے لگان اراضی حسب فیصل استادہ بموجب دفعہ ۴۲
۹	ط	درخواست زمیندار یا اسامی کی واسطے امداد اس امر کے کہ حسب دفعہ ۴۳ فیصل استادہ کی تقسیم یا تشخیص مالیت کی جاوے ۔ مقدمات کنکوت تبائی ۔
۱۰	ی	درخواست زمیندار یا اسامی کی واسطے تجویز معاوضہ امور ترقی حیثیت اراضی کے
۱۱	ک	درخواست اسامی کی با استجازت امانتاً داخل کرنے لگان کے
۱۲	ل	درخواست اضافہ لگان کی ۔
۱۳	م	درخواست معاوضہ بیدخلی ناجایز کی ۔
۱۴	ن	درخواست بغرض دلاپانے دخل اوس اراضی کے جس سے کہ اسامی بطور ناجایز بیدخل کی گئی ہو ۔
۱۵	س	درخواست تخفیف لگان ۔
۱۶	ع	درخواست بمراد ملنے پٹہ یا قبولیت اور بغرض تصفیہ لگان ۔

واسطے اغراض ایکٹ رسوم عدالت مصدرہ سنہ ۱۸۷۰ع درخواستین متعلقہ ضمن ہاے ج ل م ن س ع دفعہ ہذا کے عرضی دعوی سمجھی جاوین گی ۔

دفعہ ۹۶ درخواستین اوسی ضلع مین گزرینگی جہان اراضی ہووے ۔

درخواستین پنچایت کے بھی سپرد ہونگی بموجب دفعات ۲۲۰ لغایت ۲۳۴ قانون مالگزاری (ب) فیصلہ مقدمات درخواست کے بھی بعد ثبوت کامل ویسے فیصل ہونگے جیسے مقدمات دیوانی (ج) تعمیل فیصلجات بذریعہ حکمنامہ ہوگی جیسا کہ بقایا لگان مین (د) جن مقدمات مین قبضہ دلانے کی ضرورت ہو تو ویسا ہی دلایا جائیگا جیسا کہ عدالت دیوانی سے (ہ) درخواستین متعلقہ ضمن م ن دفعہ ۹۵ تاریخ بیدخلی ناجایز سے چھہ ماہ بعد رجوع نہ ہو سکین گی ۔

دفعہ ۹۷ اختیار لوکل گورنمنٹ درباب عطاے اختیار اسسٹنٹ درجہ اول و دوم اور پھر واپس لینے مین

دفعہ ۹۸ مقدمات نالشات و درخواست لایق تجویز اسسٹنٹ درجہ اول و دوم ۔

تضمین نالشات

الف نالشات بقایا لگان وغیرہ ۲ ب نالشات ہرجہ بابت نہ دینے رسید زرلگان حسب دفعہ ۱۴
۳ ج نالشات فرق بیجا وغیرہ ۴ د نالشات لمبردار بابت باقیات مالگزاری وغیرہ ۵ ہ نالشات
معافیداران یا عطیہ داران مالگزاری سرکار بابت باقیات مالگزاری ۶ و نالشات تعلقہ داران وغیرہ
بابت باقیات مالگزاری ۔

۱۰

درخواستہاے

آ ز درخواست زمیندار وغیرہ بنام پٹواری بابت پیش کرانے حساب متعلقہ اراضی ۲ ح درخواست
اسامی یا زمیندار واسطے تجویز مالیت فصل استادہ وغیرہ حسب دفعہ ۴۲ ۔ ۳ ط درخواست زمیندار
واسطے تجویز کرانے لگان حسب دفعہ ۴۲ ۔ ۴ ی درخواست زمیندار یا اسامی واسطے امداد بٹائی
یا کنکوت حسب دفعہ ۴۳ ۔ ۵ ک درخواست اسامی کی باستجازت امانتاً داخل کرنے لگان کے ۔

دفعہ ۹۹ اختیار اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول علاوہ نالشات و درخواست متذکرہ صدر ۔ ۱ الف
نالشات بمراد بیدخلی اسامی بعلت کسی فعل یا ترک فعل وغیرہ ۲ ب نالشات بغرض تنسیخ پٹہ بعلت
نقض کسی شرط کے ۳ ج نالشات زیادہ ستانی لگان واسطے دلاپانے ہرجہ حسب دفعہ ۴۸ و ۴۹
۴ د نالشات منجانب شرکا بابت منافع وغیرہ ۔

درخواست ہاے

۱ ہ درخواست زمیندار کی اسامی کو بیدخل کرنے کے لئے حسب دفعہ ۳۵ و ۳۶ ۔ ۲ و درخواست
اسامی بابت ناواجبیت اطلاعنامہ بیدخلی کے حسب دفعہ ۳۹ ۔ ۳ ز درخواست زمیندار کی حسب
دفعہ ۴۰ واسطے امداد بیدخلی اسامی کے جبپر اطلاعنامہ جاری ہو چکا ۔ ۴ ح درخواست بابت ہرجہ
کے جو بیدخلی بیجا سے ہو ۵ ط درخواست زمیندار یا اسامی واسطے تجویز معاوضہ امور ترقی اراضی
۶ ی درخواست بحالی قبضہ اراضی جس سے زمیندار نے اسامی کو ناجائز بیدخل کیا ہو ۔

دفعہ ۱۰۰ ۔ اختیار اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول بعد سپردگی گورنمنٹ ۔

نمبر	حروف	مضمون
۱	الف	درخواست بابت اضافہ لگان
۲	ب	تخفیف لگان

نمبر	حروف	مضمون
۳	ج	درخواست حسب دفعہ ۴۳ بابت ضبطی اراضی معافی۔
۴	د	درخواست پٹہ یا قبولیت اور تجویز شرح لگان
۵	ہ	درخواست بغرض تجویز تو ضیحت یا قسم حقیت اسامی کے۔

دفعہ ۱۰۱ اختیار کلکٹر ضلع یا اسسٹنٹ کلکٹر حصہ ضلع درباب سپردگی مقدمات اپنے ماتحت کے۔

دفعہ ۱۰۲ اختیار کلکٹر ضلع یا اسسٹنٹ کلکٹر حصہ ضلع درباب اٹھا لینے مقدمات کے اپنے ماتحت کے محکمہ سے

دفعہ ۱۰۳ اختیارات کلکٹر ضلع کی تصریح اور درباب اسکے کہ لوکل گورنمنٹ کسی عہدہ دار مہتمم ضلع کو اختیار حسب ایکٹ ہذا عطا کرے یا عموماً اختیارات عہدہ دارون کو اُنکے سرکاری عہدہ کے اعتبار سے عطا کرے۔

فصل ۶

ضابطہ نالشات کا فیصلہ کے وقت تک

دفعہ ۱۰۴ نالشات حسب ایکٹ ہذا اُس ضلع مین رجوع ہونگی جہان شے متنازعہ ہو

عرضی دعوی کا نمونہ۔

دفعہ ۱۰۵ اسر براہکارون کے اوپر یا اُنکی طرف سے نالش ہو سکتی ہے۔

دفعہ ۱۰۶ کوئی شریک جائداد غیر منقسمہ نالش اسامی پر نہین کر سکتا ہے بجز اسکے کہ اُسکو منصب وصول لگان کا اسامی سے ہو۔

دفعہ ۱۰۷ درباب تقدیق کرنے مضمون عرضی دعوی کے اور بحالت جھوٹی تصدیق کے قابل سزا ہونا سائل کا۔

دفعہ ۱۰۸ دستاویز بناء دعوی عرضی دعوی کے ساتھ گزرنی چاہئے اگر عدالت مہلت دے تو اُسوقت ورنہ قبول نہ ہوگی۔

دفعہ ۱۰۹ درباب پیش کرانے اُس دستاویز کے جو بقبضہ مدعا علیہ ہو حسب درخواست مدعی کے

دفعہ ۱۱۰ عرضی دعوی مین گانو اور پرگنہ اور نمبر اراضی اور تعداد بقایا وغیرہ کا درج ہونا چاہئے بشرطیکہ عرضی دعوی بقایا لگان وغیرہ کے ہو۔

اور پتہ اور مقام سکونت مدعا علیہ جس قدر کہ دریافت ہو سکے (ج) شے متنازعہ اور اسکی تعداد

دفعہ ۱۱۱ اگر نالش اسامی پر واسطے بیدخلی کے ہووے تو عرضی دعوی مین اراضی کی تعداد اور اسکا موقع اور حالات وغیرہ لکھنا چاہیے۔

دفعہ ۱۱۲ اگر عرضی مین مراتب مندرجہ بالا مندرج نہ ہوون تو عدالت کو اختیار ہے کہ واپس کر دیوے یا ترمیم کی اجازت دے۔

دفعہ ۱۱۳ اگر عرضی دعوی ہر طرح درست ہو تو حکم دیا جاوے کہ سمن بنام مدعاعلیہ جاری کیا جاوے اگر مدعی یا عدالت مدعاعلیہ کو اصالتاً حاضر کرانا چاہے تو سمن مین لکھا جاویگا۔

دفعہ ۱۱۴ سمن مین تاریخ بلحاظ دیگر مقدمات مرجوعہ اور فاصلہ سکونت مدعاعلیہ لکھی جاویگی اور یہ بھی لکھا جاویگا کہ مدعاعلیہ دست آویزاپنی اور اپنے گواہان کو ساتھ لاوے اگر وہ رکھتے ہون اور سمن بہ نمونہ (د) منسلکہ ضمیمہ اول ایکٹ ہذا کے ہوگا۔

دفعہ ۱۱۵ طریقہ اجرائے سمن کا۔

دفعہ ۱۱۶ سمن کی پشت پر ناظر رپوٹ حسب حال کے لکھیگا کہ کس طرح سمن جاری ہوا۔

دفعہ ۱۱۷ اگر مسکن مدعاعلیہ دوسرے ضلع مین ہووے تو سمن مع خرچہ اجرا بذریعہ ڈاک سرکار دوسرے ضلع کے کلکٹر کے پاس بھیجا جاویگا۔

دفعہ ۱۱۸ خرچہ سمن یا وارنٹ اُس عرصہ مین مدعی کو داخل کرنا چاہیے جو عدالت مقرر کرے اگر اُس عرصہ مین داخل نہ ہوگا تو مقدمہ خارج کیا جاویگا بجز اُن مقدمات کے جنمین عدالت بلا خرچہ جاری کرنے کا حکم دیوے بحالت خارج ہوجانے مقدمہ کے مدعی دوسری عرضی دعوی اندر میعاد مندرجہ ایکٹ ہذا کے داخل کرسکتا ہے۔

دفعہ ۱۱۹ دربیان اُس قاعدہ کے کہ عرضی دعوی کے ساتھ حسب مدعی وارنٹ گرفتاری مدعاعلیہ جاری کرانا چاہے اور نمونہ وارنٹ مطابق نمونہ (ہ) اور (و) مندرجہ ضمیمہ اول ایکٹ ہذا ہے

دفعہ ۱۲۰ اگر مدعاعلیہ بذریعہ وارنٹ گرفتار کیا جاوے تو بہت جلد عدالت مین حاضر کیا جاوے

دفعہ ۱۲۱ قواعد بحالت گرفتاری مدعاعلیہ عدالت مین بموجب وارنٹ و نمونہ ضمانت بموجب نمونہ (ز) مندرجہ ضمیمہ اول۔

دفعہ ۱۲۲ قواعد بحالت نہ گرفتار ہونے مدعاعلیہ کے بذریعہ وارنٹ۔

دفعہ ۲۳ | قواعد درباب اسکے کہ عدالت کو معلوم ہووے کہ درخواست گرفتاری مدعاعلیہ ناحق کی
گئی تھی تو مدعاعلیہ کو ہرجہ بقدر مناسب دلایا جا سکتا ہے جو سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔

دفعہ ۲۴ | اگر فریقین تاریخ معینہ پر حاضر نہ ہوں تو مقدمہ خارج کیا جاویگا مگر مدعی مکرر نالش
اندر میعاد کر سکتا ہے۔

دفعہ ۲۵ | اگر صرف مدعاعلیہ حاضر آوے تو فیصلہ خلاف مراد مدعی کے ہوگا بشرطیکہ مدعاعلیہ مقبل
نہ ہووے۔ اگر مدعاعلیہ اقبال کرے تو بلاخرچہ فیصلہ بحق مدعی ہوگا اگر چند مدعاعلیہ ہونگے تو مقدمہ
بمقابلہ مدعاعلیہ مقبل کے فیصل ہوگا۔

دفعہ ۲۶ | بحالت حاضری مدعی اور غیر حاضری مدعاعلیہ مقدمہ کس طرح فیصل ہوگا۔

دفعہ ۲۷ | اگر مدعاعلیہ کسی تاریخ مابعد پر جسپر سماعت مقدمہ ملتوی رکھی جاوے حاضر آوے
تو عدالت مدعاعلیہ کو اجازت جوابدہی کی دے گی۔

دفعہ ۲۸ | بحالت فیصلہ مقدمہ بکطرفی اپیل نہ ہوگا لیکن مدعی اگر فیصلہ اسکے خلاف مراد ہو تو فیصلہ
کے تاریخ سے اندر میعاد پندرہ دن کے اور مدعاعلیہ اگر خلاف مراد اسکے فیصلہ ہو تو اجرائے فیصلہ کی
تاریخ سے پندرہ دن کے اندر درخواست سماعت دے سکتا ہے۔

دفعہ ۲۹ | تاریخ معینہ پر جب فریقین حاضر آویں تو عدالت فریقین کے اظہار لے گی۔

دفعہ ۳۰ | اگر فریقین میں سے کوئی اصالتاً حاضر نہ آیا ہو تو مختار کا اظہار لکھا جاوے گا۔

دفعہ ۳۱ | مدعاعلیہ کو بروقت تحریر اظہار اختیار ہے کہ جوابدعوی تحریری داخل کرے۔

دفعہ ۳۲ | اظہار فریقین اور دوسرے شخص کا مطابق قانون مجریہ عدالت دیوانی لیا جاویگا اظہار
حاکم عدالت کی زبان میں قلمبند ہوکر شامل مسل کیا جاویگا۔

دفعہ ۳۳ | اگر کوئی فریق منجملہ فریقین اسدن گواہ پیش کرے تو حاکم اظہار گواہ لے سکتا ہے

دفعہ ۳۴ | اگر مدعاعلیہ کوئی دستاویز پیش کرے تو نالش کی پہنچنے کے اول دن یا جب حاکم
عدالت حکم دے داخل کرنی ہوگی ورنہ پھر نہ لیجاوے گی۔ سکتی

دفعہ ۳۵ | اگر بعد اظہار محکومہ دفعہ ۲۹ و نیز بعد اظہار گواہان و ملاحظہ دستاویز ڈگری ممکن
ہو تو حاکم ڈگری صادر کریگا۔

دفعہ ۳۶ | اظہار متذکرہ بالا کے بعد اگر ضرورت حاضری کسی فریق کی اصالتاً ہووے تو عدالت کو
اختیار ہے کہ مقدمہ تاریخ آئندہ پر ملتوی کرکے اس فریق کو اصالتاً حاضری کا حکم دیوے اگر وہ
نہ آوے تو فیصلہ اسی طریق پر ہوگا جیسے یک طرفہ ہوتا ہے یا حالات مقدمہ کے بموجب۔

دفعہ ۳۷ | اگر بروقت اظہار مذکورہ صدر کوئی امر نزاعی پیدا ہووے تو حاکم روبکار تنقیح لکہ کر
مقدمہ تاریخ آیندہ کو ملتوی کریگا اور اسی تاریخ اظہار گواہان وغیرہ لیکر فیصلہ کریگا۔

دفعہ ۳۸ | فریقین اپنے گواہان کو تاریخ معینہ پر حاضر کرین اگر ضرورت امداد کی بحاضر
گواہان ہین ہو تو تاریخ معینہ سے پہلے درخواست دین۔

دفعہ ۳۹ | جملہ قوانین اور قواعد درباب شہادت گواہان اور حاضری اور بیان دینا
اور اظہار اور خوراک اور سزاے گواہان واسطہ مقدمات مرجوعہ عدالت دیوانی نافذ الوقت
ہین وہ ان گواہان سے متعلق ہین۔

دفعہ ۴۰ | اگر بتاریخ معینہ تجویز امر تنقیحی فریقین مین سے کوئی بہی حاضر نہ ہو یا کوئی
فریق حاضر ہو تو مقدمہ خارج کردیا جاویگا مدعی کو اختیار ہے کہ اندر میعاد از سر نو نالش پیش کرے

دفعہ ۴۱ | جب ارجاع نالشات یا انکے جوابدہی معرفت کسی کارندہ کے ہووے تو تمام
احکام اس ایکٹ کے جو درباب حاضری یا موجودگی وغیرہ فریقین کے ہووین اس
کارندہ سے بہی متعلق ہون گے۔

دفعہ ۴۲ | عورت پردہ نشین اصالتاً حاضر نہ کرائی جاوے گی۔

دفعہ ۴۳ | ہر فریق پیروی مقدمہ کے واسطے مختار مقرر کرسکتا ہے الابحالت ضرورت
اصالتاً حاضر ہونا ہوگا۔ رسوم مختاران شامل خرچہ مقدمہ نہوگی الا جب حاکم عدالت بحکم

دفعہ ۴۴ | عدالت کو اختیار ہے کہ کسی فریق کو مہلت دے یا وقتاً فوقتاً مقدمہ ملتوی کرے
اور وجہ التوا قلمبند کرنا ہوگا۔

دفعہ ۴۵ | قواعد درباب تحقیقات موقع۔

دفعہ ۴۶ | مدعا علیہ کو اختیار ہے کہ ہر مقدمہ مین جسقدر روپیہ واجب چاہتا ہو داخل کرے اگر
بعد داخل ہونے روپیہ کے مدعی پیروی کرے اور زیادہ روپیہ نہ دلایا جاوے تو اس روپیہ کے

ادا کرنے کے بعد جو خرچہ پڑے وہ مدعی سے دلایا جاوے۔

دفعہ ۱۴۷ جسقدر روپیہ مدعا علیہ نے عدالت مین داخل کیا ہو اُسکا سود نہ دلایا جاوے گا۔

دفعہ ۱۴۸ وقت نالش کے جب کوئی شخص ثالث معلوم ہووے تب وہ فریق مقدمہ گردانا جاوے گا اور اُسکے مقابلہ مین فیصلہ ہوگا مگر یہ فیصلہ مخل نالش عدالت دیوانی کسی فریق کا نہ ہوگا بشرطیکہ وہ مابین میعاد ایک سال دیوانی مین نالش کرے۔

دفعہ ۱۴۹ جب ڈگری واسطے بیدخلی کسی اسامی کے ہو تو حاکم اگر مناسب سمجھے تو اسامی کو حکم دے کہ بمیعاد ایک ماہ تعمیل کردے یا معاوضہ ادا کرے یا اور کوئی حکم صادر کرے اگر حکم کی تعمیل ہو جاوے تو ڈگری کا اجراے عمل مین نہ آوے گا۔

دفعہ ۱۵۰ فیصلہ سر اجلاس سنایا جاویگا۔

دفعہ ۱۵۱ فیصلہ حاکم کی زبان مین لکھا جاوے گا مع وجوہات اور سنانے کے وقت حاکم تاریخ اور دستخط اُسپر ثبت کریگا اگر حاکم کی زبان انگریزی نہو اور وہ انگریزی مین فیصلہ لکھ سکتا ہو تو انگریزی مین لکھے گا۔

دفعہ ۱۵۲ ہر عہدہ دار جسکو اختیارات ایکٹ ہذا ہووین اپنے علاقہ مین کہین مقدمہ کی سماعت کرسکتا ہے اور چاہیے کہ مقدمہ سر اجلاس پیش ہو اور فریقین اور مختارون کو حاضر ہونے کی اطلاع حسب ضابطہ دیجاوے۔

فصل ۷

ضابطہ اجراے ڈگری کا نالشات مین

دفعہ ۱۵۳ طریقہ اجراے ڈگری بیدخلی اسامی۔

دفعہ ۱۵۴ طریقہ اجراے ڈگری بابت اداے زرنقد بقایا لگان وغیرہ۔

دفعہ ۱۵۵ اگر مدعا علیہ کو ضامن جو مدیون نے ضمانت داخل کی ہو حاضر نکر سکے تو حکمنامہ بنام ضامن جاری ہوگا۔

دفعہ ۱۵۶ حکمنامہ اجراے ڈگری ملی مدیون کی ذات یا مال پر جاری ہونے کے خواہداد رنمونہ حکمنامہ

دفعہ ۱۵۷ مال منقولہ کی قرقی کے باب مین فہرست مال داخل کرنی ہوگی یا عموما مال قرق

کرانا ہوگا سوائے آلات زراعت یا مویشی مستعملہ کار زراعت یا اوزار حرفہ کے۔

دفعہ ۵۸ | حکمنامہ زیادہ ۶۰ یوم سے نافذ نرہے گا۔

دفعہ ۵۹ | متواتر حکمنامہ جاری ہونے کے باب مین۔

دفعہ ۶۰ | بحالت گزرجانے ایک سال کے اجراے حکمنامہ کے پہلے اطلاعنامہ واسطے حاضری اور بیان کرنے عذر کے بہیجا جاوے گا۔

دفعہ ۶۱ | فیصلہ کا اجراے کسی وارث یا قایم مقام متوفی پر بلا اجراے اطلاعنامہ نہ ہوگا

دفعہ ۶۲ | کوئی فیصلہ تاریخ فیصلہ سے تین سال بعد جاری نہ ہوگا مگر جب تعداد پانچ سو روپیہ سے زیادہ کا ہو تب بموجب قواعد عدالت دیوانی جاری ہوگا۔

دفعہ ۶۳ | میعاد قید بعلت اجرای ڈگری کے باب مین۔

دفعہ ۶۴ | جو شخص ایک مرتبہ جیلخانہ سے رہا کیا جاوے دوسری مرتبہ قید نہ ہوگا اگر تعداد ڈگری سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو تو وہ ڈگری ساقط ہوجاوے گی اور دوسری حالت مین کوئی مال مدیون کا قرقی سے مستثنے نہ ہوگا۔

دفعہ ۶۵ | جو شخص حسب دفعہ ۱۹ (یعنے وقت نالش یا بعد اجراء وارنٹ گرفتاری مدعا علیہ) درخواست اجراے وارنٹ کرے تو اسکو خوراک ۲ ر یومیہ یا بحالت تجویز حاکم ۴ ر یومیہ دینا ہوگا

دفعہ ۶۶ | خوراک شروع مہینے پر داخل کرنی ہوگی ورنہ مقید رہا کیا جاوے گا۔

دفعہ ۶۷ | زر خوراک شامل خرچہ مقدمہ ہوگا اور جو روپیہ خرچ نہوا ہو وہ واپس کیا جاویگا

دفعہ ۶۸ | بعد جاری ہونے حکمنامہ قرقی مال منقولہ مدیون عہدہ دار مامورہ تعمیل فہرست اسباب مقروقہ بناویگا اور ایک اشتہار بتعین تاریخ نیلام مال مع نقل فہرست مدیون کے مسکن پر آویزان کریگا اور دوسری نقل اشتہار اور فہرست کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر ضلع کے پاس بہیجے گا اور اُسکے محکمہ مین آویزان ہوگی۔

دفعہ ۶۹ | مال مقروقہ اگلے دن قرقی سے دس دن بعد نیلام ہوگا اور تا ہونے نیلام کے حسب منظوری عہدہ دار متعینہ کسی کے سپرد ہوگا۔ دفعات ۷۶ لغایت ۷۸ ان نیلامون سے بہی متعلق ہونگی۔

دفعہ ۱۷۰ نیلام بوجہ بیضابطگی ناجایز نہوگا الا جسکو بیضابطگی سے ضرر پہنچے تاریخ نیلام سے ایک سال کے اندر بذریعہ دیوانی کی نالش کے وصول کر سکتا ہے۔

دفعہ ۱۷۱ درخواست اجراء ڈگری مال غیر منقولہ ہو سکتی ہے۔

دفعہ ۱۷۲ اگر جائداد غیر منقولہ بجز محال یا حصہ محال کے کچھ اور ہو تو اُسپر حکمنامہ شمل جائداد منقولہ جاری ہوگا اور احکام دفعات ۱۶۸ و ۱۶۹ و ۱۷۰ اُس سے متعلق ہونگے۔

دفعہ ۱۷۳ اگر جائداد قسم محال یا جزو محال ہو تو درخواست کلکٹر ضلع کے پاس بہیجدی جاوے گی جہان جائداد واقع ہو اور کلکٹر حسب ہدایت دفعہ ہذا پابند ہوگا۔

دفعہ ۱۷۴ اگر کلکٹر کی دانست مین نیلام محال یا جزو محال کا خلاف مصلحت ہووے تو وہ حسب ہدایت اس دفعہ کے عمل کریگا احکام دفعہ ۱۷۳ کی نظر ثانی کمشنر قسمت اور صاحبان بورڈ کرین مگر اپیل اُنکا دیوانی مین نہ ہوگا۔

دفعہ ۱۷۵ اگر کلکٹر کی دانست مین نیلام کرنا جائداد غیر منقولہ محال یا جزو محال کا ضرور ہو تو اطلاع حال کی بذریعہ صاحب کمشنر بورڈ کو کرے گا۔

دفعہ ۱۷۶ صاحبان بورڈ واسطے وصول قرضہ کے تدابیر مزید جو اُنکی دانست مین ہوان عمل مین لاوین یا عمل مین لانے کو حکم دین۔

دفعہ ۱۷۷ اگر ضرورت نیلام کی منصور ہو تو صاحبان بورڈ جائداد کے نیلام کا حکم دینگے نیلام حسب قواعد مجریہ متعلقہ نیلام اراضی بعلت باقیات مالگزاری ہوگا اور اُسوقت تک جو ذمہ داریان جائداد پر لاحق ہون اُن مین خلل نہ آوے گا۔

دفعہ ۱۷۸ چند دفعہ ایسے نیلام سے متعلق ہے

دفعہ ۱۷۹ بشرح صدر

دفعہ ۱۸۰ بشرح صدر

دفعہ ۱۸۱ اپیل کسی حکم کا جو بموجب دفعات ۱۷۹ یا ۱۸۰ کلکٹر ضلع صادر کرے رجوع نہوگا لیکن اندر میعاد ایک سال کے کوئی فریق عدالت دیوانی مین نالش کر سکتا ہے مگر نالش بوجہ کمی ہوگی نہ واپسی مال کی۔

فصل ۹

اپیل

[الف] بنا راضی ڈگری نالشات

دفعہ ۱۸۲ فیصلہ کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول کا اپیل یا نظر ثانی نہ ہوگی بجز اُس صورت کے جسکا ذکر دفعہ ۱۸۹ مین مندرج ہے۔

دفعہ ۱۸۳ اپیل فیصلہ اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم مقدمات متذکرہ دفعہ ۹۳ مین صاحب کلکٹر کے حضور ہوگا اور حکم صاحب کلکٹر بنبند احکام دفعہ ۱۸۹ قطعی ہوگا۔

دفعہ ۱۸۴ اسوال اپیل تاریخ ڈگری سے بمیعاد ۳۰ دن بحضور صاحب کلکٹر گزرے گا۔

دفعہ ۱۸۵ کلکٹر ضلع کو اختیار ہے کہ سوال اپیل خارج کرے یا ایک تاریخ سماعت کی لیئے مقرر کرے بحالت سماعت رسپانڈنٹ کے نام اطلاعنامہ جاری ہوگا تاریخ معینہ پر اگر اپیلانٹ حاضر نہ ہو تو عدم پیروی مین اپیل خارج ہوگا اگر رسپانڈنٹ حاضر نہو اپیل یکطرفہ فیصلہ ہوگا۔

دفعہ ۱۸۶ اگر اپیل بحالت عدم پیروی خارج کیا جاوے تو خارج ہونے کی تاریخ سے پندرہ یوم کے اندر پھر رجوع ہوگا۔

دفعہ ۱۸۷ بعد سماعت اپیل کے کلکٹر حسب قواعد مندرجہ ایکٹ ہذا فیصلہ کرے یعنے جیسا مرافع اولی مین قواعد مقرر ہین۔

دفعہ ۱۸۸ اُن نالشات مین جنمین فیصلہ کلکٹر ضلع یا اسسٹنٹ کلکٹر کا حسب احکام دفعہ ۱۸۲ قطعی ہوگا حسب مندرجہ دفعہ ہذا نالش جدید کا حکم دے بشرطیکہ درخواست ۳۰ دن کے اندر گزرے۔

دفعہ ۱۸۹ اپیل نالشات متذکرہ دفعہ ۹۳ منفصلہ کلکٹر ضلع یا اسسٹنٹ درجہ اول کا بحضور صاحب جج صورتہاے مفصلہ ذیل مین ہوگا۔

تعداد دعوی سو روپیہ سے زیادہ ہو۔

تعداد دعوی مین استحقاق ملکیت کی تجویز ہو۔

اگر دعوی پانچ ہزار روپیہ سے زیادہ ہوگا تو اپیل اسکا ہائی کورٹ مین ہوگا

دفعہ ۹۰ | قواعد درباب اُس میعاد کے جسمین اپیل منظور ہو سکتا ہے اس اپیل سے بھی متعلق ہے اور کل کارروائیان بھی اس سے متعلق ہین۔

دفعہ ۹۱ | فیصلہ صاحب جج کا اپیل خاص عدالت ہائی کورٹ مین ہوگا۔

[ب] اپیل بنا راضی احکام جو درخواستون پر صادر ہون جو اجرائے ڈگری سے متعلق ہون۔

ا۔ اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم۔

دفعہ ۹۲ | کل احکام اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم کا اپیل بحضور صاحب کلکٹر بہادر ضلع کے ہوگا

۲۔ اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول۔

دفعہ ۹۳ | احکام مفصلہ ذیل مصدورہ اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول کا اپیل بحضور صاحب کمشنر بہادر ہوگا

الف درخواست حسب دفعہ ۹۹ جب تعداد مالیت سو روپیہ سے زیادہ ہو

ب درخواست حسب دفعہ ۱۰۰

دفعہ ۹۴ | تمام دیگر احکام جنکو اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول نے حسب ایکٹ ہذا صادر کیا ہوگا انکا اپیل بجز صورت ہائے مفصلہ ذیل کلکٹر ضلع کے محکمہ مین ہوگا۔

الف حکم بابت درخواست دفعہ ۹۸

ب حکم بابت درخواست دفعہ ۹۹

ج در انثاء نالش اور متعلق اُسکی تجویز کے صادر کیا جاوے۔

دفعہ ۹۵ | احکام اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول درخواست ہائے مفصلہ ذیل پر قطعی ہونگے

الف درخواست مندرجہ دفعہ ۹۸

ب درخواست مندرجہ دفعہ ۹۹ جب تعداد مالیت سو روپیہ سے زیادہ ہو

۳۔ کلکٹر ضلع۔

دفعہ ۹۶ | احکام ذیل کا اپیل حکم صاحب کلکٹر سے صاحب کمشنر کے محکمہ مین ہوگا۔

الف بموجب دفعہ ۹۹ جب تعداد مالیت سو روپیہ سے زیادہ ہو۔

ب بموجب دفعہ ۱۰۰۔
تمام دیگر مقدمات میں احکام صاحب کلکٹر قطعی ہون گے لیکن نظر ثانی اُنکی کمشنر یا بورڈ کر سکتے ہین۔

۴۔ کمشنر قسمت

دفعہ ۱۹۷ بجز اُسکے جسکا ذکر دفعہ ۱۹۸ مین ہے احکام صاحب کمشنر قسمت جو اپیل پر صادر ہون قطعی ہون گے لیکن اُنکی نظر ثانی بورڈ کر سکتے ہین۔
دفعہ ۱۹۸ اگر صاحب کمشنر اپیل فیصلہ کلکٹر ضلع یا اسسٹنٹ کلکٹر کو جو بابت درخواست ما تحت دفعہ ۱۰۰ کے ہووے خارج کر دے تو اپیل اُسکا بورڈ مین ہوگا اور ایسی صورت مین احکام دفعہ ۱۹۹ کے متعلق ہونگے۔
دفعہ ۱۹۹ صاحبان بورڈ کو اختیار ہے کہ کسی وقت محکمہ صاحب کمشنر کسی محکمہ ما تحت سے کسی مقدمہ کو طلب کر کے حسب ایکٹ ہذا حکم مناسب صادر کرین۔
دفعہ ۲۰۰ میعاد اپیل محکمہ کلکٹر ضلع مین ۳۰ یوم محکمہ کمشنر مین ۶۰ یوم محکمہ بورڈ مین ۹۰ یوم
دفعہ ۲۰۱ بعد گزر جانے میعاد اپیل کے اُسوقت اپیل سماعت ہوگا کہ جب اپیلانٹ بسبب التواء کے حاکم اپیل کا اطمینان کر دے کوئی اپیل بنا راضی اُس حکم کے نہ ہوگا جو بمنظوری اپیل صادر کیا جاوے۔

فصل ۹

احکام متفرقہ

دفعہ ۲۰۲ درباب اسکے کہ میعاد اپیل کب سے شمار ہوگی ۔
دفعہ ۲۰۳ اگر اُسدن کہ میعاد اپیل ختم ہووے کچہری بند ہووے تو بروز اول کھلنے کچہری کے اپیل رجوع ہوگا۔
دفعہ ۲۰۴ مقدمات مرجوعہ ایکٹ ہذا مین بحالت بحث قانونی صاحب کلکٹر صاحب جج سے رائے لے سکتے ہین۔
دفعہ ۲۰۵ اگر کسی نالش مرجوعہ یا اپیل گزرانیدہ عدالت دیوانی سے یا محکمہ مال مین

جج یا حاکم اجلاس کنندہ کو شک ہو تو وہ ہائی کورٹ سے استصواب کرسکتا ہے اور حکم ہائیکورٹ کا
قطعی بنسبت استفسار کے ہوگا۔

دفعہ ۲۰۶ اگر محکمہ مرافعہ اولی مین یہ عذر کہ نالش محکمہ بیجا مین رجوع کی گئی ہے پیش ہووے
تو اپیل مین یہ عذر سماعت نہ ہوگا۔

دفعہ ۲۰۷ اگر کسی ایسی نالش مین وہ عذر عدالت مرافعہ اولے مین کیا گیا ہو لیکن عدالت
اپیل مین سب سامان واسطے تجویز مقدمہ کے موجود ہون تو عدالت اپیل ایسا فیصلہ کرے گی کہ
مقدمہ گویا عدالت مین رجوع ہوا تھا۔

دفعہ ۲۰۸ اگر کسی ایسی نالش مین عدالت اپیل کے روبرو وہ سامان جو تجویز مقدمہ کے واسطے
ضروری ہے موجود نہ ہو تو وہ کارروائی بموجب ضابطہ عدالت دیوانی متعلقہ اپیل کے کرے گی
اور اگر مقدمہ واسطے تحقیقات مزید کے واپس کرے تو اسی عدالت مین بھیجے گا کہ جو سماعت
مقدمہ کے واسطے مجاز ہو۔

دفعہ ۲۰۹ اگر نالش منافع کی کوئی حصہ دار نمبردار پر کرے تو حصہ کل منافع کا دلایا جاوے گا
خواہ نمبردار نے وصول کیا ہو یا نکیا ہو۔

دفعہ ۲۱۰ اگر نالش کسی اسامی نے واسطے دلا پانے قبضہ کسی حق کے کی ہو تو اُس شخص کو مدعا علیہ
گردانے گی جو قابض ہووے علی ہذا القیاس اگر زمیندار نالش بیدخلی کی کرے تو اُسے بھی مدعا علیہ
گردانے گا جو دعوی حقیت رکھتا ہو۔

دفعہ ۲۱۱ لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ وقتاً فوقتاً قواعد درباب امور مفصلہ ذیل منضبط کرے

الف واسطے ہدایت عہدہ داران اُس لگان کی تجویز مین جو حسب دفعہ ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و
۱۷ و ۱۸ و ۲۰ اسامیون پر واجب الادا ہو۔

ب واسطے ہدایت عہدہ دارون کے جو حسب دفعہ ۳۴ تشخیص لگان کرین۔

ج درباب اُن تاریخون کے جن پر اقساط لگان واجب الادا ہون۔

د درباب ضابطہ تمام درخواستہائے حسب دفعہ ۹۵۔

اور تمام قواعد جو مقرر ہون گزٹ سرکاری مین مشتہر ہون گے ۔ صاحبان بورڈ منظوری

لوکل گورنمنٹ قواعد بموجب ایکٹ ہذا مقرر کرسکتے ہین۔

دفعہ ۲۱۲ جو تاریخ لوکل گورنمنٹ واسطے ادائے لگان کے مقرر کرے تو کوئی ایسی قسط باقیات ہین بدون اسکے متصور ہوگی کہ وہ اُس قاعدہ کی بموجب مقرر کی ہوئی تاریخ کے بعد غیر مودی رہے۔

تمت

وجہ تحریر اس **فہرست سریع الفہم** کی یہ ہے کہ اکثر ہندوستانی شخصون کو جو پڑہتے ہاس طرز عبارت ہین کہ انگریزی سے اردو مین ترجمہ ہوتی ہے اور جسکے مطالب ہین بڑے بڑے جملے واقع ہوتے ہین محاورہ کامل نہین رکہتے اس ایکٹ کی مطلب فہمی اور دلنشین ہونے مضامین ہین دقت اور رکاوٹ ہوتی ہی اسلئے بنظر آسانی خلایق قوانین کے ماہر جناب **منشی رائے نند کشور صاحب** ڈپٹی کلکٹر بہادر ضلع میرٹھ نے بطور خلاصہ جس سے مطلب دفعات کا جلد سمجہ مین آئے اور خوب ذہن نشین ہوجاوے ایکٹ ہذا کو اُردو سلیس مین محاورہ کی موافق منضبط فرمایا اور دفعہ ۳۵ کے ترجمہ اصل مسودہ مشتہرہ ایکٹ مطبوعہ مطبع سرکاری مین جو غلطی رہ گئی تھی اُسکو بہی صاف لکہدیا۔ امید ہے کہ اس فہرست کے ذریعہ سے لوگون کو بڑی مدد ملے گی۔ اور اسیطرح ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۷۳ع مالگزاری ممالک مغربی وشمالی کی فہرست بہی بطور خلاصہ اس مطبع مین چہپ رہی ہے جو بہت جلد شائع ہوکر فائدہ بخشے گی۔

مطبع مصحف کشور ہند میرٹھ مدارنہ روڈ بہیٹہ بازار مین جمیل الدین مہتمم کے اہتمام سے چہپکر شائع ہو

کسی شخص کا دعوےٰ کہ میرے ساتھ بندوبست کیا جاوے یا ادائے مالگزاری سرکار کے معاہدہ کے
شرائط کی بابت یا تعداد مالگزاری یا ابواب یا شرح کی بابت جبکہ کسی محال یا حصہ محال کی
تشخیص بموجب ایکٹ ہذا ہونی چاہیے (ج) کسی دعوےٰ کی بابت جو تشخیص یا شرائط بندوبست
شکمی مجوزہ عہدہ دار بندوبست کے قبول کرنے میں غفلت یا انکار کرنے کے باعث حکمنامہ کے
اجرائے متعلق یا پیدا ہوتے ہوں (د) بابت ترتیب کاغذات حقوق کے۔ بابت تکمیل کسی
کاغذ شمولہ کاغذات کو یا بابت اشتہار بندوبست (ہ) بابت تجویز قسم اسامی یا لگان واجب الادا اسکے یا میعاد
لگان جو بموجب ایکٹ ہذا مقرر کی جاوے (و) تقسیم اراضی مالگزاری محال از روئے بٹوارہ یا تجویز زر
لگان اس اراضی کی جنکا دینا ایسے شریک کو چاہیے جو بعد بٹوارہ دوسرے شریک کے محال میں جوتتا رہا
(ز) بابت امور مندرجہ دفعات ۴۳ لغایت ۱۶۱ (ح) بابت امور مندرجہ دفعات ۹۷ لغایت ۹۹ اور
۱۰۰ (ط) بابت دعاوی تحصیل مالگزاری اراضی یا حکمنامہ متعلق اسکے بجز دعاوی مندرجہ دفعہ ۹۸
بالا اور روپیہ جو بموجب ایکٹ ہذا یا دوسرے ایکٹ کے مثل مالگزاری وصول ہو سکتا ہے (ی) دعاوی متعلق
بعلت باقی مالگزاری بجز دعاوی مندرجہ دفعہ ۱۸۱ (ک) کوئی معاملہ جو کورٹ آف وارڈس یا اسکے عمل سے
علاقہ رکھتا ہو بجز نکال لینے اس جائداد کے جو کلکٹر کے اہتمام میں کورٹ آف وارڈس کی طرف سے ہو۔ تمام مقدمات
مندرجہ بالا کی سماعت حاکمان مال سے متعلق ہے۔

دفعہ ۲۴۲ اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول و دوم کے حکم کا اپیل عام اس سے کہ وہ مہتمم حصہ ضلع ہو یا نہو کلکٹر کے روبرو ہوگا
ہاں اسسٹنٹ بندوبست کے حکم کا اپیل صاحب مہتمم بندوبست کے روبرو ہوگا۔

دفعہ ۲۴۳ احکام کلکٹر ضلع یا مہتمم بندوبست کا اپیل یا اعلان جمع یا تقسیم جمع حسب دفعات ۵۴
و ۵۶ و ۵۷ کا اپیل کمشنر قسمت کے روبرو ہوگا۔

دفعہ ۲۴۴ جو حکم صاحب کمشنر قسمت نے صادر کیا ہو اپیل اسکا برعایت احکام دفعہ ۲۲۹ بورڈ میں ہوگا

دفعہ ۲۴۵ اپیل حسب دفعہ ۲۴۲ تاریخ حکم سے ۳۰ دن کے بعد رجوع نہو سکے گا اپیل حسب دفعہ ۲۴۳ تاریخ
حکم سے ۶۰ روز کے بعد دائر نہو سکے گا اپیل حسب دفعہ ۲۴۴ تاریخ حکم سے ۹۰ دن کے بعد رجوع نہو سکے گی

دفعہ ۲۴۶ میعاد اپیل میں تاریخ صدور حکم یا وہ مدت جو حکم کی نقل لینے میں گزرے شمار کیجاویگی

دفعہ ۲۴۷ اگر اپیلانٹ اس عہدہ دار یا صاحبان بورڈ کو جنکے روبرو اپیل پیش ہو اندر میعاد

دفعہ ۱۹ لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ اختیارات مفوضہ کی تبدیل یا تنسیخ کرے۔

دفعہ ۲۰ اگر کلکٹر ضلع فوت یا اپنے کام کے لایق نرہے تو تا تقرر دوسرے کے وہ عہدہ دار جو چند روزہ ضلع کا انتظام بطور حاکم اعلی کرتا ہے کلکٹر تصور کیا جاویگا۔

دفعہ ۲۱ جس کسی کو بملازمت سرکار اختیارات حسب ایکٹ ہذا دیے گئے ہوں تو بحالت تبدیلی وہ دوسرے ضلع مین بھی وہی اختیارات عمل مین لاویگا بشرطیکہ لوکل گورنمنٹ اور کسی قسم کا حکم نہ دے۔

دفعہ ۲۲ تحصیلدارون کو صاحبان بورڈ برعایت قواعد منظور شدہ گورنمنٹ حسب دفعہ ۲۵۷ کے مقرر کرین گے۔

دفعہ ۲۳ کلکٹر ضلع کو بمنظوری بورڈ حلقہ بندی پٹواریان کا اختیار ہے مگر وہ حلقہ بندی بلا منظوری بورڈ قطعی نہو گی۔

دفعہ ۲۴ ہر حلقہ مین خواہ وہ مالگذاری سرکار ہو یا نہو ایک پٹواری مقرر ہوگا۔

دفعہ ۲۵ جب کسی حلقہ مین پٹواری نہو تو مالکان حلقہ کسی کو اُس عہدہ پر نامزد کرین اور کلکٹر ضلع یا اسسٹنٹ کلکٹر کے حضور سے تقرر اُسکا ہوگا۔

دفعہ ۲۶ اگر مالکان حلقہ کا اتفاق کسی کے نامزد کرنے پر نہو تو حسب رواج مروجہ یا کثرت رائے باعتبار جمع کے پٹواری مقرر ہوگا۔ محال خاص تحصیل اور کورٹ آف وارڈس مین صاحب کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر مالک محال تصور کیا جاوے گا۔

دفعہ ۲۷ اگر مالکان حلقہ مابین پندرہ دن کے پٹواری نامزد نکرین تو کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر اطلاعنامہ میعادی پندرہ دن انکے نام جاری کریگا اگر اس میعاد مین بھی پٹواری مقرر نکرین تو کلکٹر ضلع یا اسسٹنٹ کلکٹر خود مقرر کردیگا۔

دفعہ ۲۸ اگر وہ شخص نالایق ہووے جسکو مالکان نے نامزد کیا ہووے تو مقرر نہوگا اور بعد اطلاع ہی تا منظوری اُس شخص کے جو لایق آدمی مقرر نکرین تو کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر خود کسیکو مقرر کریگا مگر ترجیح اُسکو ہوگی جو خاندان پٹواری سابق سے لایق انصرام کام کے ہو۔

دفعہ ۲۹ ایک شرح بحکم کلکٹر ضلع ہر پٹواری کے حلقہ کے تمام محالوں کی مالیت سالانہ پر

ایکٹ ۱۹ ۱۸۷۳ع

ایکٹ مالگزاری اراضی ممالک مغربی و شمالی

ایکٹ بغرض اجتماع و ترمیم قوانین مالگزاری اراضی اور اختیار عہدہ داران مال ممالک مغربی و شمالی

فصل ۱

مراتب ابتدائی

دفعہ ۱ ممالک مغربی وشمالی کا قانون مالگزاری اراضی مصدرہ ۱۸۷۳ع - یہ ایکٹ تمام مغربی وشمالی مین سواے اضلاع مندرجہ ضمیمہ اول ایکٹ ہذا کے متعلق ہوگا لیکن گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ کسی اضلاع استثنائی سے بھی متعلق کر دے۔

دفعہ ۲ ایکٹ و قوانین مندرجہ ضمیمہ دوم ایکٹ ہذا اس ایکٹ سے منسوخ ہوے تمام کارروائی جو کسی ایکٹ یا قانون منسوخہ سے مروجہ حال ہو وہ بموجب ایکٹ ہذا متصور ہونگی بجز اسکے کہ ڈگری صادر ہو چکی ہو یا اپیل رجوع کیا گیا ہو۔

دفعہ ۳ لفظ محال سے مراد

(الف) محال وہ رقبہ ہے جس کی بابت مالگزاری کا اقرار نامہ جدا لکھا جاوے اور مسل بندوبست علیحدہ مرتب ہو

(ب) اور وہ رقبہ بھی ہے جس کی مالگزاری عطا یا منقطع کی گئی ہو اور مسل بندوبست جدا ہو۔

(۲) کلکٹر سے عہدہ دار اعلی اہتمام انتظام مالی ضلع مراد ہے (۳) کمشنر مہتمم انتظام مالی ایک قسمت کا ہے

(۴) لگان اُسے کہتے ہین جو اسامی اپنی حقیت مقبوضہ کی مالک زمین کو دے۔ (۵) لفظ سیر (الف) سے وہ اراضی ہے جو اُس ضلع کے پچھلے بندوبست مین بطور سیر لکھی گئی اور حسب اسکے برابر لکھی چلی آتی ہو (ب) یا وہ ہے کہ مالک خود اپنی مویشی وغیرہ سے یا بذریعہ اپنے نوکرون کے برابر بارہ برس سے کاشت کرتا رہا ہو (ج) وہ اراضی ہے جو از روے رواج دہ بطور خاص حق مقبوضہ کسی شریک کے تسلیم